مکتوب احمدی

مکمل

جسمین تمام وکمال مضامین ضروری متعلق خط وکتابت وکاغذات کارآمد امور عدالت بخط شکست

جسکو

منشی گھنو لال صاحب تائب لکھنوی پروپرائٹر بہار اودھ نے مرتب فرما کر اس کتاب کا

حق تالیف

سید محمد علی مالک مطبع ہذا کو عنایت کیا لہذا کوئی صاحب بلا اجازت نہ چھاپیں

واسطے

افادہ طلبائے مدارس ممالک مغربی وشمالی واودھ وروہیلکھنڈ وغیرہ وغیرہ

باہتمام سید محمد علی واقع محلہ باغ مکا بماہ اکتوبر ۱۹۰۹ء بار دوم

مطبع فخر المطابع کی فرمایش سے

قیمت فی جلد ڈیڑھ آنہ (۱؍۰)

فیض احمدی پریس لکھنؤ باغ مکا میں چھپی

مختصر فہرست کتب مطبع فخر المطابع لکھنؤ محلہ وکٹوریا گنج

مشتہر ہو کہ یہ مطبع عرصہ دراز سے جاری ہے جسمین ہر قسم کی کتابین فروخت کے لیے موجود ہین جسکی فہرست آدہ آنہ کا ٹکٹ بھیجنے سے پیڈ ورنہ بیرنگ روانہ کیجاتی ہے علاوہ کتب کے اشیاء ساخت لکھنؤ مثل چکن و فرد رضائی و لحاف و عطریات و روغن خوشبودار وادویہ مرکبہ و مفردہ و گولی تمباکو خوردنی و ظروف مسی وغیرہ ہر قسم کی چیزین روانہ ہوسکتی ہین صاحبان فرمائش کو نہایت خوش معاملگی سے فرمائش روانہ ہوگی مگر فرمائش پورے ایک روپیہ سے کم نہ روانہ کیجائیگی مال مطلوبہ نقد قیمت آنے پر یا بصیغۂ ویلیوپے ایبل روانہ ہوگا خط ہمیشہ پیڈ آنا چاہیے بیرنگ واپس اور جن صاحبون کو جو کتاب جدید یا الفقنہ یا اور کسی قسم کا کام چھپوانا منظور ہو تو اسکا معاملہ خط و کتابت سے طے کر کے بخوبی انتظام کے ساتھ طبع کردیا جائیگا المشتہر محمد فخر الدین —

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
قرآن شریف جلی محررہ		الفیاً مجلد	عہ/ ۱۲/	الفیاً کاغذ حنائی عمدہ	عا/ ۱۲/	لقمۂ بلبل چہک	۲/	میزان طب اردو	۶/
منشی ہادی علی مرحوم		قرآن شریف نقل		الفیاً مجلد طلائی عمدہ	ے/ ۱۲/	غنچۂ سرود حصہ اول	۲/	بیربل اکبر کے سوالجواب	
کاغذ گندہ	صہ/	نظامی ترجمہ سرحاشیہ	عہ/	**کتب قصص**		الفیاً حصہ دوم	۲/	حصہ اول	۲/
الفیاً کاغذ معمولی	للعہ/	قرآن شریف متوسط		نکات بیربل حصہ اول	۲/	چمن بےخزاں	۱۴/	” دوم	۲/
قرآن شریف جلی محررہ		۵ اسطر	۱۱/	” حصہ دوم	۲/	گلدستہ سخن	۱۴/	” سوم	۲/
اشرف علی	للعہ/	قرآن شریف نقل مجتبائی		” حصہ سوم	۲/	گنجینۂ ہنر	۳/	” چہارم	۲/
قرآن شریف ۱۲ دہری	۲/ ۱/	محررہ حامد علیصاحب	عہ/	” حصہ چہارم	۲/	گلزار سخن	۳/	توسیع القوافی	۱/
قرآن شریف متوسط ۱۱ سطر	۱۰/	قرآن شریف مرتضوی		گلشن جانفزا	۸/	بہار ہند نعت شعرا	۱۲/	جنگنامہ حضرت علی	۲/
قرآن شریف متوسط قلم	۶/	دہلی	عہ/	ظرافت کی پڑیا حصہ اول	۳/	مسدس عبرت افزا	۴/	قصص الانبیا	۶/
قرآن شریف محررہ		الفیاً مجلد معمولی	عہ/ ۱۲/	” حصہ دوم	۳/	دیوان محب	۱۴/	جنگنامہ محمد حنیف	۳/
احمد علی صاحب نقل		قرآن شریف ۱۳ اسطری		ظرافت کی روح	۲/	مثنوی دلسوز	۱/	محفل گیارہوین	۱۴/
نظامی لکنوری	عہ/	تقطیع متوسط سطر ۱۲		مجموعہ دلگی	۲/	طب لقمانی	۱/	تحفۃ السعادات	۳/
قرآن شریف نقل نظامی		بمبئی کاغذ رسمی	عہ/	ظرافت کا غنچہ سرود حصہ	۴/	گلشن دانش	۶/	کلمات طیبات	۴/
نور	عہ/ ۱۲/	الفیاً مجلد طلائی	۶/	مرقع لیلی مجنون	۵/	ستارۂ ہند	۶/	مخزن الامثال	۲/

مکتوبات العمدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و تحمید سزاوار ہے اس ذات کے جس نے اپنی قدرت کاملہ کو جسکے ساتھ صفحات کون و مکان پر
دبیر فلک غرض ہے اور ہر ہنر و رسالہ کا ہے حکمت عقل منتجہ القبولیہ - رباعی مولف

سکتے ہیں کیا حمد خدا اور کرنا — مشکل ہے کلام حد سے باہر کرنا
کیا کھوئے گا اسکی ذات کا اوصاف — صفحات بجو رحمت سطر کرنا

و نعت زیبا ہے اس سرور کائنات کو جسکی [illegible] لطف برحال ہمیشہ باعث برکات ہمارے لیے امور
دین و دنیوی ہیں - بعد حمد و نعت کے بندۂ حقیر [illegible] اللہ التخلص بہ [illegible] لکھنوی عرض رسا ہے بنظر مدعا
کہ یہ کتاب مفید عام [illegible] سید محمد علی صاحب مالک مطبع فیض العمدہ لکھنؤ بغرض آگاہی عام جسمیں کہ
جمیع قواعد القاب و آداب [illegible] کو نکلنے ہیں ہر اہل جانفزا ہے بطرز رسائل اصول
منشیانہ کے [illegible] آئینہ کر دکھائے ہیں اور خصوصاً عنوان [illegible] و لطائف و صنائع
[illegible] و نزدان و [illegible] وغیرہ وغیرہ و نیز طریقہ [illegible] درج و [illegible] و بعضے [illegible]
رقعہ جات و خطوط [illegible] تاجات و [illegible] بعض و عوض و [illegible] گھر دن و باز عوض و تقسیم جات و
[illegible] بطرز [illegible] الوقت منطبع کی گئی ہیں جسکے دیکھنے اور پڑھنے سے ہر شخص آسکے مطابق عبارت [illegible]

کو دے بلا منت غیر اپنا کار برآری کر سکتا ہی اور اس قسم کے خطوط وغیرہ لکھنے کہ لیا دکھلا
اسکو ادا کر سکتا ہی۔

اکثر اوقات اسکی لاعلمی کے سبب سے لوگوں کو بہت کچہ تکلیفیں اوٹھانا پڑتی ہیں اور اس مین
دقتوں کی اوٹھانے پر بہی پوری طور سے کامیابی نہیں حاصل ہوتی اگرچہ اس مدعا کے کتب
سیدھی موصوف العنوان کے قواعد کے مطابق اس کتاب کو ہمنے سلسلہ ترتیب دیا ہی یقین
کرتا ہوں کہ جو صاحب ایک نظر اسکو سرسری طور پر ہی ملاحظہ فرماوینگے انکے حق میں بہت مفید اثر
پیدا کریگا خصوصاً ان لوگوں کو جنکو عدالت سے تعلق رہتا ہی اور حصول بغیر اپنا کام انجام
نہیں دے سکتے یا خطوط وغیرہ لکھنے میں کامل طور سے مہارت اور قاعدے اتفاقات سے واقف
نہیں ہیں اکثر اوقات انکو پاس اس کتاب کا رہنا بہت ہی ضروری ہی۔ اکثر دیکہا گیا ہی کہ لینے کیلئے
روپیہ دیا اور وقت دیر فلانی تاریخ کے وعدے پر پابندی کے لیکر رسید کا خواستگار ہوا لیکن بغیر عدالت
یاد نہیں فلانی مضمون کا شخص اسکے حق میں ہی لاعلمی تو ان کو کسی قسم کا اطمینان انکی
لاعلمی کی وجہ سے نہیں ہو سکتی اور اسکے رکھنے سے کسی کو باسانی جلد کرنیکی اطمینان حاصل
کر سکتے ہیں ہمارے خیال میں انہیں کی طلب پر اس ملک کے مستحق دستاویز و مضامین کی صحیح تمام مستعمل
ملاحظے لوگوں کے پاس اس کا رہنا لازمی ہی اگر انکو اسکے مندرجہ کا فقرات کے متعلق کام
انجام دینا پڑتا ہی۔

با سوا اسکے دیکھنے میں صرف ایک ہی فائدہ نہیں ہو گا قاعدے و طریقہ مرقومہ بالا سے فائدہ اوٹھا
بلکہ سب طالبان اسکے پڑھنے میں لگے اسکی وجہ سے دیکھنے میں کیا شکستہ لکھا کیونکہ سمجھ نہ سکے اسکو ضرور دیکھ
سکتا ہی اور ہر طالب جو اس سکتا ہی اس شکستہ خط کی کتاب کے مطالعہ سے ہمارا نفع ہوگا
اسکے حفظ پڑھنے میں قائم و مقصود ہو گا اور سوغات میں شرف حاصل کر دیگا اور رفتہ رفتہ ایک
ہی سے قاعدے کا طرز سمجھا سکتا ہی۔
جہانتک غور کیا جاتا ہی ہر وقت کے تاجر جنکو فن ہائی خطوں سے سروکار رہا ادھر سارے سکتے ہیں

کی سلسلہ بذریعہ خط و کتابت عام طور سے ہے تاہم انہیں ضرور ہے اسکی سلیقہ داری اسکے ہنر بعض
قاعدوں سے واقفیت رکھنا چاہیے ۔ المختصر جمیع قسم کے لوگوں کی حقیقت میں خط لکھنے
کی کتاب جو ہندوستان کے ناظرین کیلئے حاضر نہایت مفید مطلب اور کارآمد ہے حسب
مختصر ہے ۔ یہ کتاب موسوم بہ مکتوب العمدہ ہے تمام اور تین فصلوں میں منقسم ہے فصل
اول میں خطوط اور رقعات ہیں ۔ فصل دوم میں عرضیاں لکھنے کا طریقہ اور
تمام ضروری کاغذات سرکاری جو معاملات میں کام آتے ہیں حاضر ہیں ۔

فصل اول خطوط لکھنے کے باب میں

تحریر خطوط کے بعض طریقے اور آداب

خط و کتابت کے طریقے جو فارسی عبارت میں مستعمل اور مروج ہیں اگر وہ عبارت میں کچھ کار
آمد نہیں بلکہ اردو میں سے بعض تو نازیبا ہیں ۔ اگر خط نویس کو چاہیے کہ مکتوب الیہ کے القاب میں
اسکے رتبہ کے موافق ایک دو الفاظ پر اکتفا کرے ۔ مثلاً بیٹا باپ کو لکھے حضرت قبلہ گاہی صاحب
سلامت ۔ یا جناب والد بزرگوار سلامت ۔ یا جناب منشی صاحب سلامت اور دوستوں کو حضرت
ملازم صاحب مخدوم ۔ یا جناب والا ہمت ۔ یا مشفق سلامت اور القابات سے جہاں تک ہو پرہیز
کرے اور غیر ضروری الفاظ کا تحریر میں استعمال نکرنا بہتر ہے اگر لفظ ہندی غیر ضروری ہو تو
فارسی لکھے اور خبر بہت بڑھا کر نہ لکھے جہاں تک ہوسکے جملوں میں اختصار کرے اور بیجا و ذم
میں حد سے زیادہ مبالغہ نکرے اور تحریر میں قسم کھا کر بات نہ لکھے اور ایک بات ہے کہ مرکب
بابت اس قسم کے الفاظ نہ لکھے گا کہ اگر یہ امر ظاہر ہو جائیگا با حیثیت ممنون ہونگا کیونکہ باپ
سے اس قسم کی باتیں زیبا نہیں بلکہ برابر والوں میں بھی خط میں لکھنا اگر لکھا جاوے تو بعض
ہر بات کے احسانات کا شمار کرنا اسکی حد طاقت سے باہر ہے قطع نظر اسکے احسانات کا بیان مغایرت
پر دلالت کرتا ہے حالانکہ باپ بیٹے میں مغایرت نہیں ہے اگر باپ بیٹے کے لطف کا اگر

اور خاص میں یہ لکھنا کہ آپکی تجربہ ہو بات ہو گئی اب مناسب ہے اور بات کو جانے دیجئے بہت طرح کے
ساتھ سلوک کیجئے کہ انا لغفان نہ چھوڑیے کہ امر اسکے بہ نکلنے کے خلاف ہیں اگر جو ہو اور کے
شان کے لائق ہے اور بہت وغیرہ کی کہ لکھے تو اس قسم کے الفاظ سے جو عورتوں کے ساتھ بولنا چاہئے
زیبا نہو احتراز کریں اور اگر کسی بات سے اپنی نارضامندی ظاہر کرنا منظور ہو تو ایسے
مقام پر سخت کلامی نکریں بلکہ اسطرح لکھیں کہ فلاں امر تمکو زیبا نہیں یا میں اس سے خوش نہیں
ہوں یا فلاں امر پسندیدہ لائق نہیں ہے یا زبانی میں کہلا بھیجے گا اسے آئندہ نکیجئے گا یہ کہ فلاں
امر لغو یا بیہودہ ہے اور کسیکو بشارت منسوب کریں اور کہیں ہوا کسیکا مکان دیکھیں عمارت یا باغ
وغیرہ کو بہشت و جنت کے مشابہت نکریں اگر ایسی ہی تعریف کرنی ہو تو گلزار یا بہار کے
نسبت مناسب ہے اور مطلب لکھنے میں بہت طول اختیار کرنا عادت نکریں اگر کسی پر خفا ہو تو
خفگی کا اظہار حد سے زیادہ نکریں چنانچہ شیخ سعدی کا قول ہے فرد

بلی مرد آنکس است از روی تحقیق ٭ که چون خشم آیدش باطل نگوید

اور مکتوب الیہ کا نام شروع خط میں القاب کے لفظوں کے بعد اور کاتب کا نام مع مقام خط
کے آخر میں تاریخ کے بعد اور سنہ بھی لکھنا چاہیے اور ان سب امور کا صرف لفافہ پر لکھنا اور
خط کے اندر نہ لکھنا اچھا طریقہ نہیں ہے کیونکہ جب لفافہ کو پھاڑ کر پھینک دیا گیا تو خط
ہو گیا نہیں معلوم کہ کس کا اور کسکے نام کا ہے اور کہاں سے آیا اور کس تاریخ کا لکھا ہے اور مخفی
نرہے کہ خط کے ارکان جو فارسی والوں نے مقرر کئے ہیں کئی قسم کے ہیں جن کی بابت نوشتہ
دہیں مگر جب اردو میں نوشت خواند ہو تو کچھ سب باتیں ضروری نہیں اسی لئے ہم نے اس
مختصر میں صرف ان ہی ارکان کا بیان کرنا مناسب جانا جو اردو کے لکھنے والوں کیلئے ضرور
ہیں اور وہ چھ ہیں ۔ القاب ۔ مکتوب الیہ کا نام یا خطاب ۔ دعا ۔ مقدمہ ۔ اظہار مطلب ۔
خاتمہ ۔ القاب ان الفاظ کو کہتے ہیں جو مکتوب الیہ کے رتبہ کے موافق اسکی بڑائی یا
یا چھوٹائی جیسے اگر حاکم ہو تو غریب پرور یا خداوند نعمت فیاض زمان اور اگر اہل علم ہو تو

جناب قبلہ یا حضرت مخدومی اور اگر برابر ہو تو مشفق و مکرم لطف مشرب اور چھوٹا ہو تو عزیز از جان
یا برخوردار نور چشم مکتوب الیہ کا نام بعد القاب کے لکھا جاتا ہے اگر کسی طرح تقریب ہو اگر مکتوب الیہ
رتبہ میں بہت بڑا ہو تب تو اسکا نام لکھنا ایک گونہ سوء ادبی ہے صرف خطاب لکھنا کافی سمجھا جاتا ہے
اور اگر ہمسر یا چھوٹا ہو تو نام لکھا جاتا ہے اور دعا کے لفظ جو القاب کے بعد لکھے جاتے ہیں جیسے حاکم
کو سلامت یا دام اقبالہ اور اہل علم کو سلامت یا دام مجدہ اور ہمسر کو سلامت یا دام الطافہ
یا دام عنایتہ اور چھوٹے کو سلامت یا طال عمرہ یا زاد قدرہ مگر آج کل لوگ اکثر سلامت کا لفظ اب
عام لفظ ہے حاکم اور بزرگ اور ہمسر اور چھوٹے سب کے لیے عام ہے مقدمہ اظہار مطلب اور
کہتے ہیں جو القاب کے بعد مطلب لکھنے سے پہلے لکھا جاتا ہے اسکو ادا بھی کہتے ہیں جیسے تسلیمات
کے بعد عرض ہے یا سلام نیاز کے بعد التماس ہے یا سلام مسنون کے بعد مدعا یہ ہے یا دعا درازی
عمر کے بعد معلوم ہو اور یہ مقدمہ اگر حاکم کو القاب کے بعد مقدمہ اظہار مطلب کچھ حاجت نہیں
ہے مطلب جو کچھ ہے کو اپنا مطلب لکھنا ہو اسکا نام مطلب ہے۔ خاتمہ اسے کہتے ہیں جو مطلب
تمام ہونے کے بعد لکھا جاتا ہے اور وہ بہت قسم کے الفاظ ہیں مثلاً حاکم کو واجب تھا عرض کیا۔ اور
اہل علم کو زیادہ حد ادب باز رہا کہ تسلیمات اور ہمسر کو زیادہ شوق یا والسلام اور چھوٹے کو
زیادہ دعا اور ان کا دستور ہے کہ مکتوب الیہ اگر حاکم یا اہل رتبہ کا ہے تو خاتمہ کے بعد دعا
کے الفاظ لکھتے ہیں مثلاً حاکم کو دولت و اقبال کی ترقی ہو اور اہل علم کو لکھا سایہ ہمیشہ ہم پر باقی
خلق پر برکات قائم و برقرار رہے اور بادشاہ کے نمونہ خاتمہ کے بعد ہے مکتوب الیہ کے واسطے دعا
کے الفاظ چاہئیں جیسے عاقبت بالخیر یا خدا کا فضل تمہارے شامل حال رہے۔

خطوط عزیزوں کی طرف سے بزرگوں کو

ہمارے باپ کو۔ جناب قبلہ گاہی صاحب دام ظلکم۔ بعد ادائے آداب کے عرض ہے کہ بہت دنوں سے کوئی گرامی نامہ
آپ نے نہیں بھیجا ہو تشریف لیجانے کے آپ نے ارشاد کیا تھا جب ہم لاہور میں پہنچ جائیں گے

تو تم ہمکو بلا مطالعہ ہم گورنمنٹ اسکول میں جا کر وہاں کے طلبہ کا طریقۂ تعلیم زبان انگریزی کا دیکھا
کرو اور کتب خانہ سرکاری سے اچھی اچھی ہر ہر فن علم کی کتابیں وہاں کے عقلمندوں اور دانشمندوں
سے دریافت کر کے ہمکو منگا دینگے جس سے زبان انگریزی میں تم بہت جلد ترقی کر جاؤ گے اس لیے تمہارے
بہتر ہے کہ عم الضیر بطور یاد دلانے کے اقرار کے در [illegible] لکھ دیا ہے بود و باش [illegible]
سکونت اور حال مزاج کا اگر کچھ ہے تو ضرور تحریر فرمائیں اور ہمکو خوش کر کے تسلی فرمائیں

نمبر ۲ - بنام [illegible] کو - [illegible] صاحب معظمہ و مکرمہ دام مجدہا - بعد ادائے آداب و تسلیمات عرض یہ ہے
جس دن سے آپ لاہور کو تشریف لے گئے ہیں سب خیر و عافیت [illegible] آپکو یاد کرتے ہیں آپ نے وعدہ کیا تھا
ایک مہینے کے بعد جلد آ جاؤ گی مگر سوا مہینے کا عرصہ گذر گیا اب آپ کچھ دیر نہ کیجئے تحریر ہیں
ہمیں [illegible] یہ کتابیں [illegible] دلا کر کے [illegible] بہت [illegible] دفتر میں کی کتابیں عمدہ [illegible]
کیونکہ سطر [illegible] زبان کی تعلیم [illegible] ہیں الحمد للہ سعدی کی [illegible] ہیں
[illegible] کو [illegible] روانہ فرمائیں [illegible] جو کچھ زبان اردو میں [illegible] ترقی کرنا
چاہتی ہیں اس لئے [illegible] ایک [illegible] حفظ القدیر [illegible] اور [illegible]
اگر [illegible] عرصہ ہو تو دیر نہ کیجئے جو کچھ تحریر فرمائیں ہم سب کی تسلی ہو فقط -

نمبر ۳ - [illegible] کو - جناب قبلہ و کعبہ دام ظلکم العالی بعد آداب کے عرض یہ ہے [illegible]
کہ آپ نے ارشاد کیا تھا اگر بعنایت اللہ محنت کر کے علم حساب سیکھ لیوے اور [illegible]
میں خوب محنت کر لیوے تو ہم [illegible] کو [illegible] صاحب کے اسکول [illegible]
نوکری دلوا دینگے [illegible] اس نصیحت پر [illegible] کیا [illegible] محنت [illegible]
سیکھ لیا اور [illegible] بلکہ [illegible] نہایت خوب
[illegible] اگر [illegible] اسکول [illegible]
تو نہیں [illegible] اسکول [illegible] روانہ کر دیں فقط زیادہ نیاز

نمبر ۴ خط [illegible] کو - جناب [illegible] صاحب قبلہ حاجات و کعبہ [illegible] - بعد تقدیم [illegible]

ولی نعمت گزارش یہ ہے کہ عرصہ دراز سے کوئی والا نامہ جناب کا صادر نہیں ہوا کہ اطمینان خاطر ہو
تعلق قلبی نہ کیفیت مزاج جناب [illegible] صاحب سے ہوا کرتی معلوم ہوتی ہے ایک عریضہ نامہ حضور
مورخہ ٣ جنوری ١٨٩٤ء میں شکایت بجا و نیز ترقیم تھا اس کا جواب بھی خاطر خواہ نہ ملا
متفکر و متردد ہوں امید ہے کہ حضور اپنی صحت مزاج گرامی بالطبع و نیز مطلع جناب عالیہ کی کیفیت
مزاج سے مطلع فرمایا کریں اور مشرف فرمائیں گے سنتے ہیں کہ آپ ہمیشہ کتب عربی کی قمر الملک [illegible]
صاحب بطور رسالے کتب [illegible] معلوم ہوا ہے جانب سے تعلیم موصوفہ کے [illegible] فرمائیں
اگر جناب مولوی محمد حسین صاحب سے اس امر متعلق کیا جاوے تو بہت مناسب ہے کیونکہ حرف کی پرکھ اور
صاحب [illegible] میں اور [illegible] طریق تعلیم [illegible] تو اس کا نتیجہ یہ ہے کہ انگریزی بہت درست [illegible] اور
امید ہے کہ [illegible] سے پڑھا جائیگا اور کوئی طریقہ [illegible] فرمائیے
[illegible] نام لکھوانا [illegible] [illegible]
ہیں اور آپ [illegible] اور [illegible] معلوم ہوتی باتیں [illegible]
قاعدے [illegible] تجربہ کار ہیں باقی حالات [illegible] زیادہ [illegible] طالب
عاصی محمد اشرف مورخہ ٣ اگست ١٨٩٤ء [illegible]

نمبر ۵ چٹھی [illegible] جناب [illegible] صاحب قبلہ و کعبہ [illegible] سلام شفقت بعد [illegible] آداب [illegible]
مزاج [illegible] صفات معروض ہے کہ [illegible] فیض [illegible] اپنا نام لکھوا لیا [illegible]
ہیں [illegible] [illegible] صاحب بہت [illegible] [illegible] اور
نہایت [illegible] اور ممنون [illegible] انشاء اللہ آپ بزرگوں کی دعا سے ترقی کی امید ہے
بلکہ [illegible] ماسٹر صاحب یہ [illegible] امتحان [illegible] [illegible]
[illegible] کتابیں کورس کی [illegible] اگر حضور [illegible] بزرگانہ [illegible]
[illegible] ارسال فرمائیں تو سب [illegible] انجام ہو جاوے اور یہ بھی ضرور [illegible] التماس
ہے کہ [illegible] اس طرف [illegible] روانہ فرما دیجئے گا [illegible]

مدرسہ سیر [illegible] آپ نہیں کر [illegible] روز میں ضرورت ہوگی حالانکہ میری [illegible] الیس [illegible]
[illegible] گھر [illegible] تمام [illegible] آپ [illegible] روز [illegible]
اگر [illegible] تو تحریر تکلیف ہوگی [illegible] نعمت [illegible] الطاف [illegible]
[illegible] بزرگ [illegible] کو دو بعد [illegible] رقیمہ الادب عاجز [illegible] حسین
از نواب گنج [illegible] ماہ [illegible] مونکھ ۹ جون ۱۸۹۱ع

[illegible] قبلہ و کعبہ جناب [illegible] صاحب [illegible] بعد گذارش آداب عرض پرداز [illegible]
وجہ بعید [illegible] نامہ نہیں آیا امید [illegible] صحت [illegible]
[illegible] فرمایا جاوے [illegible] خاطر [illegible]
ہر وقت [illegible] حضور [illegible] خیال رہتا ہے اگر خط آتا رہتا ہے تو تسکین رہتی ہے اگر [illegible] حضور
[illegible] ہوگیا [illegible] حضور سے فرمان نامہ [illegible] ممتاز نہیں [illegible]
الطاف [illegible] معاف فرمائیں [illegible] نامہ [illegible] فرمائیں [illegible] میری جانب
سے خاکپائے [illegible] دولت [illegible] پہونچی عزیزی عبد الغنی کو دعا اور [illegible] بہت [illegible]
فرمائیگا [illegible] حالات [illegible] ملازمت [illegible] نہیں ہوئی بلکہ [illegible]
[illegible] رخصت [illegible] مقام [illegible] تمام [illegible]
اور [illegible] اسوقت [illegible] اضافہ [illegible] ہوگا [illegible]
نصف [illegible] ایک سال [illegible] اضافہ ہوگا [illegible] پانچ
[illegible] خدمت [illegible] بہت [illegible]
لہذا [illegible] آپ [illegible] تقسیم فرماتے [illegible] اور [illegible]
ان شاء اللہ [illegible] بھیجا جاویگا [illegible] چاند [illegible] دیکھیگا اگر گھر میں [illegible]
[illegible] تو [illegible] اور اسکے ساتھ بوقت [illegible] رخصت [illegible]
[illegible] نہ فرمائیے [illegible] تفصیل [illegible]

میرٹھ کا سیر ولایتی تمباکو حمیدی خوشبودار ۳ ۱۲/ ار گا زرد ہی کے لئے ۴ تولہ ۸/ روغن گوکھرو
چھٹانک بھر بھیج پان ایک لاکھ ڈیڑھ سو لیا ہے ۱ ارے کتھہ نبوا کر قریب تیس پاؤ ہے اور باقی خیریت
ہے زیادہ کیا تصدیعہ دیجئے رقیمۂ ادب عالم عفو خان عفی عنہ ۔ از سرسنہ مورخہ
۸ ۔ فروری ۱۸۸۶ء شریف ملاحظہ جناب مولانا محمد کریم صاحب قبلہ بزرگی
و کعبہ بستگی دام شرف باد ۔

نمبر ۷ ۔ جناب بہادر صاحب قبلہ و کعبہ معظم و مکرم زاد اللہ الطافکم ۔ بعد تسلیم
واضح ہو کہ آپ کا بزرگی نامہ باعث افتخار ہوا کیفیت مندرجہ سے سرفراز
کیا خدا آپ بزرگوں کو ہمارے سر پر سلامت با کرامت رکھے کہ آپ سے عالی
ہمارا بزرگی و سرپرستی کے لئے ہے کہ یہ الطاف جو چیزیں دریافت کی ہیں کہ لکھی
تھیں خرید واکر روانہ فرمائیے یہاں یہ اشیا دستیاب نہیں ہوتی ہیں اور اکثر
بہت ضرورت ہوتی ہے تفصیل اشیاء مربہ سیب ۔ مربہ آملہ ۔ مربہ ہلیلہ کلاں و
گلقند کہربائی شمعی ۔ طباشیر کبود ۔ شربت انار شیریں ۔ عرق مشک بید ۔ عناب ولایتی
سپستان ۔ شیرخشت ۔ گل گاؤ زبان ۔ بنفشہ کشمیری ۔ برگ گاؤ زبان ۔ لسان الحمل
خطمی ۔ شربت نارنج ۔ مغز فلوس ۔ خیارشنبر ۔ مسہل [illegible] بعد
میں پہنچا دیں اور لکھیے کہ تھے روانہ فرمائیں گا اور قیمت اشیاء بذریعہ [illegible]
شرح روپیہ او لکھیے تھے لہذا ہیں رسید سے مطلع فرمائیے باقی خیریت ہے
سب کو دعا بندگی مورخہ ۷ ۔ جون ۱۸۸۶ء عریضہ اشفاق علی عفی عنہ از [illegible]

نمبر ۸ ۔ بڑی بہنوئی کو ۔ جناب بہادر صاحب قبلہ مکرم مفخم بہادر لطف قدر
المغفلین تسلیمات سلامت بعد تسلیم واضح ہو کہ عرصہ سے آپ کی خیر و خیریت
و صحت سے محروم ہیں برخوردار رحیم النساء کی طبیعت کا کچھ حال معلوم نہیں
ہوا اب کیا کیفیت ہے اگر ضرورت ہو تو میں ایک خط ڈاکٹر [illegible] کو لکھوں [illegible]

لکھنؤ گا اور آپ اونکے پاس جائیں اپنا نام لیجئے وے علاج کرینگے اگر قابل علاج
ہوگا تو چاک کرینگے ورنہ کوئی خارجی ترکیب ایسی ہوگی کہ پھوڑا خود بخود بہہ
جائیگا اور تحلیل ہو جائیگا صرف آپ کو زحمت ہوگی کہ کئی بار دے جانا ہوگا غفلت
نہ فرمائیگا کیونکہ سب مقام نازک ہے جلد اسکا تدارک کرنا چاہیئے آئندہ
پھر مشکل ہوگی زیادہ تسلیم سبکو تسلیم برخوردار انکو دعا سید نور الحسن مورخہ ۱۳ ستمبر
۱۸۷۹ء باقی خیریت ہے فقط۔

نمبر ۸ - حاوی کو - جناب دلہن صاحبہ ماجدہ معظمہ مکرمہ مد ظلہا العالیہ بعد تسلیم
بصد تعظیم عارض ہے بندہ کہ تا تحریر ہذا بہت اچھی طرح ہے مگر حضور کے
مزاج اقدس کی خبر صحت سے محروم ہے امید ہے کہ اپنی بزرگانہ مہربانی سے مطلع
فرمایا جاوے کہ باعث تسلی خاطر ہو - حالات یہانکی قدیم کی سی صورت ہے
ہوا فضل الٰہی سے صحت ہے حضور کو اونکی بیماری سے تکلیف ہوگی اگر مناسب
ہو ایک ماما آپ نوکر رکھ لیجئے تا کہ جب تک وے علیل ہیں زحمت نہو اور
میں نے ایک خط بنام حکیم صادق حسین صاحب کے اس مضمون کا لکھا ہے کہ
آپ جا کر دوسرے تیسرے روز دیکھ بھال آیا کیجئے اور علاج کی کوشش
فرمائیے یقین ہے کہ وے ضرور علاج کرینگے بڑی عنایت فرمائیں گے اور حکیم
حاذق ہیں انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے روز میں علاج سے صحت ہو جائیگی
آپ خاطر جمع فرمائیں مبلغ ۵۰ روپیہ ماہانہ خدمت عالیہ میں بصیغہ صرف خرچ
عنقریب ارسال بھیجتا ہوں علاج میں پہلو تہی نہ ہونے پائے - مگر آپ اونکی مزاج
کی کیفیت وقتاً فوقتاً ہفتہ عشرہ میں تحریر فرمایا کریں اگر خدانخواستہ
طول مرض ہو جاوے اور تخفیف نہووے تو میں ڈاکٹر اندرسن صاحب کو زحمت
دونگا کہ وے یہ بہت بڑے شفیق ہیں بلکہ میرے ہم سبق تھے وے علاج کرینگے

زیادہ حد ادب باقی بیان بسبب لکھنے نہیں اور خیریت ہے عرض فقط نیاز عبد الشکور
عفی عنہ مورخہ ۳۰ جنوری ۱۸۹۲ء

نمبر ۱۰ مولوی کو۔ جناب مولوی ماجد صاحب محترم مکرم سلام شفقتنا بعد
کورنش و تسلیم و بندگی و تعظیم کے گذارش خدمت عالیہ ہے کہ حضور کا مفخرنامہ
آیا کمال معزز فرمایا تو معلوم ہوا کہ برابر سیدی کی علالت کی ملالت معلوم ہوا لیکن بہت
رنج ہوا خدا صحت عطا فرمائے مگر کچھ تشویش کی جگہ نہیں ہے کیونکہ فصلی
چیچک ہے خاص کے کی لکھنے کا اشتہار کیا اثر اگرچہ چیچک او پہلا ٹیکہ اگر پہلے
ٹیکا گو بقضہ ستیلا کا لگایا جاتا تو یہ قباحت نہ ہوتی اور اب پھر آپ کسی کمپنیر
سے ہو تو ٹیکا دلوا دیجئے بار دیگر کم ہو جاوے گا۔ فقط عرضیہ الادب محمد
منصف علی مورخہ ۱۵ اپریل ۱۸۹۲ء

نمبر ۱۱ خط ججی کو۔ جناب ججی صاحب مکرم معظم دام الطافہم بعد القاب
خیرخواہانہ و تعظیم و تکریم فدویانہ معروض ہے کہ بندہ بخیریت ہے اور صحت سرور
منبع عالیہ کی بہ درگاہ رب العزت مطلوب ہے ایک عنایت فرما ہیں
جناب محمد نعیم صاحب کمال لائق خلیق ہیں انہیں گھر سے آئے ہوئے ہیں
ہیں اور ان کے صاحبزادہ ہیں نہایت شکیلہ اور سعید ہیں اگر
آپ کی سرکار اقدس میں مناسب ہو تو ایک رقعہ بنسبت عزیزی عبدالصمد کا
لکھا کر بھیجدیجئے بلکہ وہ تقریب میں بھی محمد انوار میں موجود تھے عزیزی عبدالصمد
کو دیکھا ہے جلد میں فوری رقعہ بھیجئے دیکھ کر کہتے ہیں کہ منظور کر لیں گے میرے
مجھ سے بھی بہت ملاقات ہے خوب لیکن طبع واقف ہیں اور میں
بھی خوب جانتا ہوں کہ وہ لیاقت عزیزی عبدالصمد کی بہت خوب
ہیں بلکہ اکثر ان کی تعریف کرتے ہیں علاوہ ان امور کے جہیز و غیرہ

اچھی طرح زندگی باقی خیریت ہے سب بزرگوں کو بعجز و بعد آداب و تسلیمات
خوردوں کو دعا اور بہت بہت پیار پیار کہیں امید نوازش کی ہو تحریر ۷ اپریل
سنہ ۱۸۷۳ء رقیمۃ الحقیر عاصی محمد نصیر از صفر پور فقط

نمبر ۱۱ عرضی خوشدامن کو۔ جنابہ مستطابہ اماں جان صاحبہ معظمہ مکرمہ مد ظلہا
بعد القاب لوازم تسلیم و آداب گذارش کی جاتی ہے یہاں بخیریت ہے آپ کی مع اہل
کی خیریت درگاہ خدا سے چاہتا رہتا ہوں کئی خط آپ کی خدمت میں
آپ کی صاحبزادی نے برخوردار محمد علی بدر عم سے لکھوا کر ارسال کیے مگر
آپ نے کسی کا جواب نہ لکھا آج مجھ سے انھوں نے کہا کہ تم خط لکھو
شاید محمد علی بدر عم پتہ غلط لکھتے ہیں لہذا یہ عریضہ آپ کی خدمت میں
میں خود ارسال کرتا ہوں اپنی خیریت سے جلد مسرور فرمائیں اب
زمانہ آپ کی صاحبزادی کے یہاں ہونے کا قریب ہے آپ کا تشریف
لانا ضروری ہے بغیر آپ کی موجودگی کے یہاں بالکل پریشانی ہوگی اگرچہ
بہتر تو یہ امر تھا کہ میں انکو وہیں روانہ کر دیتا مگر قابلہ بہت
بڑھی ہوئی ہیں اول تو پوری دن اور دوسرے صرف کثیر لہذا یہ امر کسی طرح
ممکن نہیں ہوتا اور نہ یہ ممکن ہے کہ آپ تشریف نہ لائیں کیونکہ
یہاں عالم مسافرت میں کون اونکے باعث تسکین ہوگا مبلغ دس
لہ سدی خدمت میں بھیجتا ہوں جس روپیہ کرایہ وغیرہ کا صرف اور باقی میں سے
کچھ سامان ضروری اپنے ہمراہ لیتی آئیے گا فقط باقی خیریت ہے محمد حسین
عفی عنہ ۶ نومبر ۱۸۹۱ء

نمبر ۱۲ عرضی بہن کو۔ جناب ہمشیرہ صاحبہ معظمہ مکرمہ زاد لطفہا شفقتہا بعد ادائے
تسلیم نصبہ تکریمہ التماس ہے کہ نوازش نامہ پہونچا خیریت سے آگاہی ہوئی

ہدایت اللہ خان صاحب اپنی گاڑی گھوڑا مع ساز وغیرہ جبلا کر تین سو ڈھائی
سو روپیہ مانگتے ہیں اگر آپ کو خریدنا منظور ہو تو روانہ کیجئے قیمت ادنی
دیگر اسباب سب نیا ہے اور گھوڑا کم عمر ہمت بھی جوان ہے عمدہ ہے گھوڑا بہت
اچھا اور نہایت چالاک اور جانور خوش رفتار سرخ رنگ ہے گھوڑا اگر پسند
نہ ہوگا تو وہ علیحدہ بیچ ڈالینگے آپ صرف گاڑی ہی لے لیجئے گا اگر گاڑی
لیجئے گا تو ڈیڑھ دو سو تک مل جائیگی چیز اچھی ہے اور آپ کو ضرورت
بھی ہے کیونکہ برخوردار کرایہ کی گاڑی پر اسکول جاتے ہیں اور آپ کی
بھی سواری کو کرایہ کی گاڑی آتی ہے اور خان صاحب موصوف بمبئی جانے والے
ہیں اس سبب سے انکو بہت جلدی ہے ادنی پوچھنے والا منہ کو دیر نہ لگائی فی
نہ فرمائیگا ورنہ موقع ہاتھ سے جاتا رہیگا زیادہ تسلیم خاکسار الطاف حسین
مورخہ ۱۴ - اگست ۱۸۸۱ء روز پنجشنبہ -

نمبر ۱۴ - بڑی بہاوجہ کو - جناب بھابی صاحبہ بیگم صاحبہ معظمہ دام عصمتہا - بعد
ادائے تسلیم عرض یہ ہے کہ زمانہ گزرا بہت عرصہ سے کوئی تحریر جناب بہادر
صاحب قبلہ و کعبہ کی نہیں آئی معلوم ہوتا ہے کہ شاید وہ جناب کچھ اس
قدر سے آزردہ ہیں مگر مجھکو کیفیت آزردگی معلوم نہیں ہے معاملہ
اگر کیا باعث ہے لہذا آپ کی خدمت عالی میں التماس ہے کہ براہ
شفقت بزرگانہ آپ مفصل حالات سے مطلع فرمائیے اگر باعث
ناراضگی کیا ہے - رقیمہ نیاز محمد عابد حسین ۷ - جون ۱۸۹۳ء

نمبر ۱۵ - ماموں کو - جناب ماموں صاحب مخدوم سلامت سلام نیاز
کے بعد عرض یہ ہے کہ آپ سے بطور عزیز بمبکت اللہ خان کی روزگار
کی بابت آپ سے ہر ایک طرح تدبیر و سعی میں رہتے ہیں اور بندے ہمیشہ

اس خیال میں رہتا ہے مگر کوئی صورت نہیں نکلتی لندن گورنمنٹ گزٹ
مطبوعہ ۱۹۔ فروری ۱۸۵۵ء سے معلوم ہوا سرکار نے رعایا کی تعلیم پر
از بس توجہ اور التفات کرکے تحصیلوں میں مکتب مقرر کیے ہیں اور لیاقت
اور علمیت حاصل ہونے کا جتنا اسباب و سامان چاہیے مہیا و موجود کیا
ہے پس جو شخص باوجود اس سب سامان کے تحصیل علم میں کوشش نہ کریگا
اسکی غفلت سمجھی جاویگی اور بے علم و بے لیاقت شخص کو خدمت سرکاری نہ
ملیگی لہذا مناسب ہے کہ برخوردار عزیز کو یہاں میرے پاس بھیجدو ہمیں اوس
سرکاری مدرسے میں بھرتی کرادونگا انشاء اللہ تعالی چندر روز میں تحریر کے
کاروبار اور دیہات کے حساب و کتاب اور پٹواری اور قانون گوئی کے کام میں
ہوشیار ہوکر مستعد و لائق ہوگا اس صورت میں امید قوی ہے کہ سرکاری خدمت
ملنی آسان ہوگی ہر چند وہاں کے معلموں سے بھی لڑکا تمام تعلیم پا سکتا ہے
مگر امور معلومہ کی تعلیم اس مدرسے میں خوب اور جلد ہوگی فقط زیادہ
حد ادب۔

خطوط ذیمرتبہ لوگوں کے نام

نمبر ۱۔ لالہ صاحب کو۔ لالہ صاحب مشفق مہربان سلامت۔ جس روز سے
تم بیکار رہکر خانہ نشین ہوگئے ہو مجھے اکثر تمہارے روزگار کا خیال رہتا ہے مگر کچھ علاج
نہیں ہوسکتا اب مصلحت یہ ہے کہ تم ہندی حساب و کتاب اور ناگری
پڑھ لو تو غالباً تحصیلی کی چپراس یا تھانے کی برقنداذی تمہیں جلد ملجاوے
کیونکہ سرکار نے گورنمنٹ گزٹ مطبوعہ ۱۵۔ فروری سنہ ۱۸۵۰ء میں علی العموم
اشتہار جاری کیا ہے کہ کلکٹری اور فوجداری کی چپراس ناخواندہ شخص کو نہ

ملے گے جو کہ اُن ہندی حساب کتاب اور ناگری مین واقفیت رکھتا ہوگا وہ
نوکری پاویگا اور غالب ہے کہ وہی ناخواندہ لوگ جو پہلے سے کلکٹری و فوجداری
کے چپراسی ہین اگر ضروری نوشت و خواند مین مہارت پیدا کر لین مستحق
ٹھہرینگے اور یہ بات سرکاری پرچے مین جو مقام تحصیل مقرر ہے
داخل کی گئی ہے نرا اور چند روز محنت کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے اسمین
غفلت نہ کرو زیادہ شوق۔

نمبر ۲ ۔ میر صاحب کو۔ میر صاحب مشفق بندہ کے سلامت مدتین ہوئین سرکاری کے
عرصہ ہوا ہمنے عدالت ڈگری کی درخواست اصالةً داخل کیکے بہ وجہ
علالت اپنے مختار کو اوسکی خبرگیری پر مامور کر آیا تھا مختار مذکور نے اب تک
کچھ حال نہین لکھا ہے اس مین کیا حکم ہوا آپ مہربانی فرماکر دریافت کیجیے
اور جو حال ہو مجھے لکھ بھیجیے والسلام۔

نمبر ۳ ۔ شیخ صاحب کو۔ شیخ صاحب کرمفرما بندہ کے سلامت آپکے مقدمہ
کا کہ تاریخ ستمبر برون صاحب حاکم کے اجلاس مین پیش ہوا اور ایک
عرصہ تک آپکے وکیل اور حاکم مین بحث ہوتی رہی حق تو یہ ہے کہ وکیل نے
حق وکالت ایسا ادا کیا ہے جیسا چاہیے مگر ابھی منظور نہ ہوا اب اگر
آپکو تجویز ثانی کی درخواست دینی ہو تو جلد آؤ لیکن امید نہین کہ
منظور ہو فقط والسلام۔

نمبر ۴ ۔ خان صاحب کو۔ خان صاحب مہربان من سلامت آپکو
مبارک ہو کہ عزیز اللہ آپکا چھوٹا بھائی جو مدرسے کے سارٹیفکیٹ کے
ذریعے سے محرر محافظ دفتر ہو گیا تھا اوسکی نیک روش اور کارگزاری اور
دیانتداری صاحب جج کو پسند آئی چنانچہ آج کے اجلاس مین اوسکو

نائب محافظ دفتر کیہ یا مجھے امید ہے کہ اوسکی محنت روز و دیانت سے دائر
اگر اسی طور پر رہی تو جلد محافظ دفتر ہو جائیگا والسلام۔

نمبر ٦ - بابو صاحب کو - بابو صاحب مہربان من سلامت گھڑی علاوہ آپ نے
مجھے دلوادی ہے اگرچہ بہمہ وجوہ مجھے پسند اور تعریف کے لائق ہے مگر اوسکی کل
چھپی مین فتور ہے کہ کسیطرح دفع نہین ہوتا کبھی ایک رات دن
مین صرف منٹ سست چلتی ہے اور عجب تیز کہ چلتی ہین تو بڑھ جاتی ہے
کہ کسی طرح درست نہین چلتی آپ کو تکلیف نہ ہو تو کسی وقت میرے پاس آکر
اوسے دیکھو اور اوس مین سے آگے جانے کا سبب ہے کہولکر صاف
کردو فقط۔

نمبر ٧ - ٹھاکر صاحب کو - ٹھاکر صاحب مشفق من سلامت آپ کے
یہان کلکتے کا اسباب جو کل آیا ہے مین نے سنا ہے کہ اوسی مین
زنگاری باناتے کا ایک طاقہ ہے مجھے اوس کی تلاش تھی اور میری نظر درست
اور بے عیب کیا چاہتی ہین اگر صندوق کھولے ہین تو اسی آدمی کے
ہاتھ طاقہ بھیجدیجیے اور اگر دیر ہو تو جس وقت صندوق کھلین بانات میرے
پاس بھیجدینا جب تک مین نہ دیکھ لون اور جگہ نہ بھیجنا۔

نمبر ٨ - مرزا صاحب کو - مرزا صاحب مخلص مہربان سلامت اگر آپ نے
اس جواب عرضی کا مسودہ کر لیا ہو تو صاف کروا کے جلد عنایت کیجیے حاکم
کو وکیل سے بہت تاکید ہے اور وکیل کے بھیجے اور مجھے ہر دم آتے ہین اوسکا
کیا ہوا مسودہ بلا ملتوی رکھکر آپ سے مسودہ کروایا اب جس وقت وکیل کہتا ہے کہ
میرا مسودہ کیا برا تھا جو اوس مین تامل ہوا اگر وہی مسلم رہتا تو اب تک
کب کا جواب داخل ہو گیا ہوتا اب کچھ ہو مسودہ جلد بھیجو - والسلام

خطوط بزرگون کی طرف سے خوردان قرابتی کو

نمبر ۱ - بیٹے کو - نیک بخت سعید الرشید عبد الحمید سلمہ - بعد دعای ترقی درجات و طول حیات کے
معلوم ہو کہ خط تمہارا مشعر بحالات خیریت آیا خدا توفیق رفاقت دے تمہارے موافق تحریر کتابین
تفصیل فہرست مرسلہ بذریعہ پارسل روانہ کی گئی ہین عنقریب تمہارے پاس پہونچین گی
ایک خط تمہارے ماسٹر صاحب کا میرے نام آیا تہا اسمین تمہاری شفقت و محنت اور دیانت
کی بڑی تعریف لکہی تہی اور مجہے خاصکر ماسٹر صاحب بہت خوش ہین یہ بات اگر ایسی ہی شوق دہی
و محنت کا نقشہ نہ کرو کہ پڑہو گے تو اسکا ثمرہ بعنایات ایزدی آپنی خوب ہوگا ورنہ تہا ہوگا اور سب
تمہاری عزت کرینگے اور لائق سمجہے جاؤگے ایک بات ضرور ہے کہ کتابین کم پڑہا کرینگے تو عزیز تہا
شوق خدا نے تمہاری حوصلہ عالی منش بنا کر دیا ہے بلحاظ صحیح و تندرستی رکہو اور نظر بد سے محفوظ
رہو ہمیشہ تمہارے لیے کہانا ہمیشہ وقت پر مقرر کردیا ہے بعد زوال بھیجا کرونگا قوت دماغ کے سوا کہ ہو
اور تمہین چاہیئے کہ دماغ تروتازہ رکہو تفصیل کتب - حفظ اقلیدس - اقلیدس تعلیم الحساب
منتاح التہذیب - کورس قاعدہ کے منتخب کورس عربی - خلاصہ التہذیب صرف و نحو کا مختصر انگریزی - باقی
دعا تمہارے بزرگون کی طرف سے دعای طول عمر زیادہ توفیق نیک سر فراز رہو علیحدہ علی عفی عنہ
مورخہ ٦ ذیقعدہ ۱۲۹۶ ہجری

نمبر ۲ - نواسے کو - سعادت مند جگر پیوند شریف الحسن سلمہ اللہ الصمد بعد دعای درازی
عمر کے معلوم ہو کہ یہان خیریت ہے اور خیروعافیت تمہاری خدا سے نیک چاہتے ہین حال یہ ہے
کہ بہت عرصہ سے کوئی خط تمہارا نہین آیا بہت تشویش ہے برخوردار روانہ کیجئے تحریر خط میں
تاخیر کیا کرو طبیعت کو انتشار ہوتا ہے تمہین چاہئے کہ ہفتہ ہفتہ بعد ہفتہ
کے تو ایک کاسطر لکہا کرو کہ اطمینان خاطر ہو اگر لیکن فرصت تہوڑی ہو تو تعطیل
کے دن خط لکہا کرو کہ تمہارے پڑہنے کا ہرج نہو مگر ایسا ہماری طرف سے تمہین غافل نہونا

چاہیے کہ وہ دکھاتا رہتا ہے خط کے ذریعہ سے آدھی ملاقات ہوتی ہے دوسرے پہلے میں خط آنے سے
خوشی اور طمانیت ہوتی ہے گویا کہ وطن میں بیٹھے ہیں اور ہماری طرف سے سبکو سلام
اور دعا کہنا خدا اس سے زیادہ ترغیب تحصیل علم عنایت کرے راقم ۱۴ شعبان
سنہ ۱۲۸۰ ہجری الربیع المبارک

نمبر ۴ - بنام پسر کے - برخوردار سعادت اطوار قرۃ العین سید محمد حسین سلمہ بعد دعا کے واضح ہو
کہ معلوم ہوا کہ ہم نے بعد چار برس کے مجھکو نجیب تحصیلدار صاحب بمقام حیدرآباد کی تبدیلی ہوگئی جاتے
ہیں اب تم جو خط لکھنا تو بحقیقت حیدرآباد کے فتح باغ نگر میں بھیجنا اور سلیم ... کا ...
تمہارے نام بھیجا جاتا ہے اسکو وصول کر کے رسید کی اطلاع دینا اور یہ روپیہ صرف خانہ
میں دیتا ... چار روپیہ تم ... لینا یہ تمہارے میوہ خوری اور کتاب و قلم کے ہیں اور ...
کرایہ مکان ... علی صاحب کو دینا اور دستخط رسید خط وصول لیکر بھجوا دینا باقی روپیہ
... حوالہ کرنا ... اور تمہارے صرف میں لائینگے اور ... تنخواہ
اور اسکو ... باقی ... عزیزوں کو درجہ بدرجہ دعا و سلام کہنا ...
ہماری طرف سے تسلیم پہونچانا ... دعا - فقط میر محمد حسین از فیض آباد مورخہ ۲۹ جمادی الاخری
سنہ ۱۲۹۵ ہجری

نمبر ۵ - بنام پسر کو - برخوردار سعادت اطوار میاں ظہور الحق صاحب زادہ اللہ ولعاتہ بعد دعا
درازی عمر و ترقی جاہ کے واضح ہو کہ خط پہونچا تمہارے حالات مرقومہ سے آگاہی ہوئی اور نیز ...
رسالہ ... وصول ہوا منجملہ ... کے پانچ تمہارے ... مولچند کو ... بھیجدئے
اور ... خرچ خانہ ... کے پاس ... تمہارے ...
کہتے ہیں ... ممکن ہو ... ارسال کرو تو ہم ... دیکھے
... تمہارے ... عظیم اللہ ... اور ... اگر
تم کچھ جواب صاف ... انشاء اللہ ... معلوم ہوگا اگر ...

منظور ہو تو نعل تقریب بنا چاہیں اور اگر نامنظور ہو تو جواب صاف بتر ہے کہ ہم اور جگہ
سامان انبار کریں سیسم میری رائے میں تو بہتر معلوم ہوتا ہے اگر دو تہائی میں لشکری کر گرانی کی
تمکو اختیار ہے تمہاری تسکین ہی جواب سے بہت جلد مطلع کرو سب لڑکوں کی طرف سے سلام
و تسلیم تمہاری جو تمکو انکی طرف سے دعا پہونچے فقط راقمہ الدعا فقیر الحمد ۴ ربیع
۱۸۹۵ ع - از کانپور

بنور چشمی جعفر علی جہانگیر کو بعد دعا بلکہ از جان بہتر سلمہ بعد العلی تمنا ہے از دیاد عمر و حیات
واضح معلوم ہو خط تمہارا عین حالت انتظار میں آیا کیفیت سے واقفیت ہوئی پروردگار عالم
اس خیریت سے مسرور کرے نیکی عوض میں تمکو ترقی علم عطا فرمائے عزیز از جان میں نے
عید کے خرچ کی رقم منگوائی تھی سالی نہیں بلکہ ابھی تک وہ محفوظ ہی دو تین تحصیل کی بابت
مل ترقی واقع ہوئی تم سب لوگ بہت کم ان میں ملتوی ہو گئی مگر انتظار خدا سے پریشانی رفع
ہو جائیگی کیونکہ مبلغ تین سو روپیہ میں نے گرسال کی اسامیوں سے اور دو سو روپیہ
منجملہ میری تحصیل کی اور دو سو روپیہ بابت انعام کارروائی و وصول تحصیل کے حد ملاحظہ
اسامیان للّٰہ ہنگوا نہ اس کو مبلغ سو روپیہ دیا اور انکے حساب میں ہے گو فک کرا لو اور
سعد جو کچھ ملیگا ہو جمع و باقی میں سے قرضہ فاخرہ ادا کر دو کہ ہر میں صرف کر دو فقط راقمہ
الدعا فدا حسین تحصیلدار ریاست بھوپال ۲۶ - نومبر ۱۸۹۴ ع

نور چشم جعفر علی بہنوئی کو - قوت بازو میں بعد دعا ہے الحمد للہ کہ بعد دعا کے بسیار و آرزوی ملاقات واضح
ہو کہ ایام تہ خیریت تمہاری خیریت مطلوب ہے عزیز من تمہاری گھر میں خرچ کی بہت تکلیف ہے
بلکہ تمہاری علالت کی شکایت ہے تھوڑی نذر کر روپیہ لگا بھی ہے جلد میں نے تمہاری ماں سے تہہ دلی علوم
نہیں اگر تم نے ابتک خرچ کے واسطے بھیجے اسوقت کہنا تمہاری گھر میں سب لوگ بالکل خیریت سے ہیں
اور اس قدر خیال رکھنا تمکو ضرور ہے اگر انہیں بیان کی دفع جماعت کے واسطے خرچ کی تم بہت جلد
بھیجدو فقط الدعا لو تمہارا اگر چند مہینے لگنے لگاہی تو انہیں بیان میں شریف ہو بلا کر دیکھنا ضرور ہے کیونکہ

تمہاری بیماری کا قصہ [illegible] روپیہ [illegible] لڑکا ہو جانے کی [illegible]
[illegible] میں اور [illegible] بہت [illegible] بفضلہ اللہ تعالیٰ [illegible] مقام لاکر کے —

۲۶ [illegible] ۱۸۹۶ع

بخدمت [illegible] نور دیدہ [illegible] بعد دعا کے معلوم ہو [illegible] خیریت [illegible]
تمہارے [illegible] مطلوب ہے [illegible] تمہارے [illegible]
[illegible]
[illegible] معلوم کرنا اور [illegible] درست ہو [illegible] بھیجو [illegible]
[illegible] دعا [illegible] خیریت [illegible] مشتاق حسین مورخہ ۵ اگست ۱۸۷۳ع [illegible]

بخدمت [illegible] نور چشم [illegible] بعد دعا کے معلوم ہو کہ میر علی رضا صاحب
[illegible] مکان [illegible]
نہایت [illegible] کرنا [illegible]
[illegible] موجود [illegible] درست ہو [illegible]
[illegible] انشاء اللہ [illegible] خیریت —
سب بچوں کو دعا [illegible] مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۸۸۳ع [illegible]

سلطان حسین عفی عنہ

بخدمت [illegible] نور چشم [illegible] بعد دعا کے [illegible] واضح ہو
خط تمہارا [illegible] پہونچا خیریت [illegible] بالفعل
[illegible] واحد حسین صاحب [illegible] ہیں [illegible] تمہارے
[illegible] عرصہ ہوا [illegible] انہوں نے [illegible]
[illegible] مبلغ [illegible] روپیہ [illegible]
[illegible]

تعطیل میں منسکیں اور برخوردار رام نعمت منگا لیں گے اس وجہ سے اب تمہارا بھائی
بلانا مناسب نہیں ہے اور وہاں ان شاء اللہ تعالیٰ برخوردار امداد حسین تم سے ملیں گے بھی
ہاں بعض امر ان کے مناسب ہوں اور بہتر بہتر کہیں سے نہ آؤ دیکھا بلادوں عاشق حسین صاحب کے
نام ایک خط مفوض ہے انکو بھیج دینا اس میں نے انکو لکھا ہے تقریب پانچ مقرر کر دینا لکھا ہے
جب کہ پانچ میں مطلع کرو تم فوراً سامان درست کرنا اور ہمکو لکھنا اور اگر ممکن ہوا تو
ہم ۲ دسمبر میں پانچ روز کی رخصت لے کر اور آ لیویں گے فقط راقم الدعا عاشق حسین تحصیلدار
از فیض آباد ۸ دسمبر ۱۸۹۴ ع

نمبر ۱۳ چھوٹے بھائی کو — برخوردار ناظر حسین سلمہ بعد دعا کے زیادہ حیات واضح باد کہ
خط تمہارا آیا مضمون کا تمہارے بھائی عباس علی صاحب کی ہمشیرہ سے متوسل معاملہ میں لکھا ہے کیا لکھوں انکو
کیا کر دوں تو سمجھ نا معقول لوگوں کے سلسلے انکو فہمائش کا زیادہ نہیں ہے کہ اگر بہتر ہو تو اب معلوم
ہوتا ہے کہ چند روز وہاں ان کے پاس تم اپنی بہاؤ فوج کو جلد اور ادا کر کے حرج ہیں وہاں
انکا انتظام نہ کیجیو کہ درست ہو جائیگا اور اگر یہ ممکن نہو تو بہر انکی تکلیف کی
اطلاع ہر بہار کردو اور جو کچھ تمکو حاجت ہوا کرے اپنی بہاؤ سے منگا لیا کرو میں انکو لکھتا
ہوں کہ ضرور تمہاری کفالت کریں گی بالفعل میرے پاس کچھ مبلغ نہیں ہے موجود تیری تمہاری
جمع کو کیا نہ کرتا ہوں اور بہر اور بھیج دونگا مگر خبردار کبھی کچھ بیہودہ ہمکلام نہونا اگر یہ
چالاکی کرتے ہو تو پھر آبرو تمہاری جاتی رہیگی فقط راقم الدعا سید محمد علی از بنارس
۲۶ اکتوبر ۱۸۹۴ عیسوی

نمبر ۱۴ چھوٹے بھاوج کو — برخوردار افسر جہاں صاحبہ طول عمرہ بعد دعا کے زیادہ واضح باد
خط تمہارا بعینہ حال ان انتظار میں آیا خیریت کمال خوشی حاصل ہوئی البتہ
بعد و میں … تمکو خرچ نہیں پہنچا ہے بسبب کے نہیں ملا ہے ایک … کو
… نہیں … تم … بہت پاس اگر ممکن ہوگا …

بھیجدی میں نے اون سے وعدہ کیا تھا مگر ایک سہو ہو گیا اگر بالفعل اکثر حال تمہارا خط دیکھتی
یاد آگیا اور اسکو میں نے مدت سے جز اتر چھاپنے سے [illegible] مہ تمہاری پاس بھیجا تھا
ہی اور ایک تھان گلبدن [illegible] کا برابر [illegible] تھا مگر تمہاری والی سطر [illegible] بھول
دو چار آنہ میں خریدا لیکن اس حالات روپیہ کے ہاتھ مع ایک تھان [illegible] ہمراہ حکم بھیجا ہون
رسید سے مع خیریت الحقائق مطلع کر دو - فقط رقیمہ الداعی میر حسین خان
لکز مقام لکھیم پور ۱۵ اگست ۱۸۹۵ع

خطوط قرابت والوں کے بوجہ مسافرت کے

برادر بہادر کو - بعد صاحب سلامت غنایت نامہ آپ کی کرم فرمائی نہیں گذرا [illegible] تسلیم مناسب ہے لکہ
میں ہنوز خیریت سے ہوں اور آپکی خیریت مع [illegible] متعلقان بدرگاہ خدا
نیک [illegible] ہمیں جناب [illegible] نوازش عالم صاحب کے جا کر بلا تجبر [illegible] ہوگئی ہو تو اور
[illegible] جیسی [illegible] ہو گا پاک تھا ہر نہایت محبت اور خاطر داری [illegible]
[illegible] میری والے سطر خاطر کرنے نہایت اصرار سے مجبور ٹھہایا [illegible] مناسب ہے [illegible]
[illegible] تکلیف کرتی اور تربیت میرے بڑے نہایت [illegible] میں [illegible] انتہا لائق اور
خلیق [illegible] ایسا ہو گیا جیسے کہ [illegible] عزیز قریب [illegible] دریافت کرنے سے معلوم
ہوا کہ [illegible] دہلی میں ہیں اور محلہ [illegible] میں [illegible] رہتے ہیں بہت
بڑی خوبی [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] بہت [illegible] مکان خوب
سجا [illegible] تھا جابجا [illegible] تصویریں اور آئینہ
[illegible] آلات [illegible] اس آلات سے بھی معلوم ہوتا ہے [illegible] ہیں
[illegible] یہ سب باتیں [illegible] کا [illegible] اور [illegible]
[illegible] بعد [illegible] میری [illegible]

اگر کہیں سے ادھر ہو لیا تو غنیمت ہوگا اور پھر آپکا دعا گو ہی لیا اور اگر بیرون ایک
تو بہتر ہے اس قطع معاف تین تو نہیں کچھ اسکی نسبت سالی تو بعض نسخ علمی کی ترکیب عمدہ ہیں
دیکھیں کیا ہوا اور ذہن میں آپ سے بہتر تقریب ہے اس میں مجھ جیسے شخص کی نقل ہی ہے
ہر کسی کا پتا نہیں اگر موقع ملیگا پاس گفتگو میں ذکر ان کا آجائیگا تو بطور جملہ معترضہ
دکھایا گیا یا خواہ جو کچھ کہنا ہو اور آپ کی نہیں جیسی رائے ہو گی۔ آپنی خیریت سے رقیمہ نیاز
عالم علی مورخہ ۴ جون

نمبر ۲ - ہنبوتر کو - بطور صاحب شفیق مہربان سلامت بعد لوازم سلام سنت الاسلام
عرض پرداز ہوں الحمد للہ والمنہ کہ ان کا تحریر عنایت شوق حقیر خیریت سے ہیں آپکی خیریت درگاہ
خداوندی سے نیک چاہتا ہوں آپکا عنایت نامہ وصول پاکر کمال درجہ ممنون و مشکور ہوا
لکھنی ور یہ بات کی نسبت برخوردار محمد ضیاء الحق مدعمرہ کے لکھا مطلب کے بشر حلیم منظور ہے تو یہ بھی
کاملی علیہ الرحمۃ میں کیا کہوں اس سوال عمر کی کیونکہ میں نے جب آپکا مرحاجی رسم نکہر اور
جو جا ہے [illegible] شکایت کیا ہیں نعمت کہ بہابہی صاحبہ کو راضی کر چکا ہوں وہ
ہی میری صلاح [illegible] پر راضی ہیں رہا یہ امر کو نسا مہینہ اس رسم مبارک کے واسطے
مقرر کیا جاوے تو میری نزدیک بہتر لکھا معلوم ہوتا ہے کہ بعد سے بہتر ادھر کو نسا مہینہ
ہوگا اور ادھر سب سامان بہابہی صاحبہ سے درست کر لینگے لیکن رفتہ رفتہ جو سامان مہیا
کر لیا ہو گا [illegible] کہ انکے بعد [illegible] کو رخصت کیجیا دیں یا جیسے تاریخ کی ضرورت
نہیں لکھا [illegible] اس صرف فضول کا نہیں ہے بلکہ اگر شرع قابل سکو مغیور جانتی ہیں
فقط رقیمہ نیاز عبد اللہ از مقام ہیر سرکی ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۹۰ع یوم یکشنبہ

نمبر ۳ - شوہر کو - والی سر برکت میں سلامت - بعد ناچیز [illegible] بالکل اچھا ہے
تمہارا نہیں آیا تعلق خاطر کا در خرچ کی بڑی تکلیف ہے تم ایسا غافل [illegible] ہو ہرگز
نہیں لینی چاہئے کہ کوئی چیز بامری سہلا یہ تو خیال کرنا چاہئے ہمارا اسی پر بیت [illegible]

جز گیر سعادت تمہاری تعریف ہی جب تم ہی ہمارے خریدہ لوگے تو پھر کیا شکایت ہے ماں باپ تو ایسے ہوتے
ہیں تمہاری سپرد کر کے بالکل چاہیں ابھی تو دیر یا بہت دیر انکو کیا کام ۔ اسقدر خرچ نہ ہو
نہ کیا کرو مجھکو بڑی تکلیف ہوتی ہے علاوہ اسکے برخوردار محمد حسین کا بوجھ نہ ہو خرچ اسکو جانا
منظور ہو گیا کیونکہ چہ مہینے میں دو جلدیں ہوئیں جب تم خرچ بھی لکھا تو افسوس اتنے مہینے
میں کیا معلوم کرتے ہو چہ مہینے میں دو ہی تین جلد کہنے کا عرصہ ہوا تم خرچ نہیں بھیج
نہیں معلوم کہاں کہاں کتابیں بنتی ہیں قیمتی ردی ہیں سعادت تم کہاں تک آوے اور طرف
بیمار جلدی لکھا ہیں نہیں لکھتے تمہاری بھاوج کا مزاج ظاہر ہے عرصہ ہوا اتنے میں یہ جواب
دیا تمہاری دیور کو اختیار ہے جو کچھ منظور کریں تو مجھکو بھی منظور ہے اب جب ہمکو
منظور ہو تو لکھو تو دیکھا اور لے لیا جاوے فقط رقیمہ والدہ محمد حسین [illegible]

۴ شعبان سنہ ۱۳۱۳ ہجری

نمبر ۴ بہن کو ۔ ہمشیرہ صاحبہ بعد دعا تسلیم آپکا خط بعد انتظار کے آیا حال [illegible]
دریافت ہوا ۔ یہ پہلا محبت نامہ تمہارا مجھے غفلت معلوم ہوا جواب بسبب عدم [illegible]
[illegible] نہ لکھا گیا اب کے بندہ کی بہت ترقی ہو گئی [illegible] اس [illegible]
[illegible] کیا کیونکہ [illegible] بیمار رہا اور [illegible] کا صوفیانہ کیا [illegible]
[illegible] جانا [illegible] بہت [illegible] اور [illegible]
[illegible] جانا [illegible] علی [illegible]
[illegible] آپ کے والد [illegible] ہیں اور [illegible] خط [illegible] آیا [illegible] غلام [illegible]

[illegible] ۲۴ [illegible] ۱۸۹۵ء فقط

نمبر ۵ بھاوج کو ۔ جناب [illegible] لطف تسلیم [illegible] بجمیع [illegible]
[illegible] درگاہ خدا [illegible] خط نہیں آیا [illegible]
[illegible] آپ خط [illegible] گیا ہے اور [illegible] خفا ہیں [illegible]

خط لکھی مگر کوئی جواب اونہوں نے نہیں لکھا ہے نہیں جانتا کہ سبب کیا ہے شاید آخر تک نہ معلوم کی خبر لے
دم پہونچنے کی خبر ہم کو معلوم ہوا یہ خبر صحیح ہے یا نہیں تمہاری اس خبر سے بہت جلد بھیجے
ورنہ ہمیں آپ سے بگاڑ ہو جاویگا آج پھر صحت فرزند کو رنج بارہا پہنچا ہے نہیں صاحب نے خط لکھا ہے اس
کا جواب انتظار میں ہوں جس وقت جواب یا صواب آ گیا تو انکی تمہاری طلب میں آ رہے
نوازش بھیجے کی ارسال کی فکر پھر یہ تو لکھنا ہے کہ تمہیں بھی آ گیا ہو بخو ہو عبد اللہ
ہمارے کی رضا ہیں میر فرزند علی صاحب ہی معاملہ ہیں ایک سطر ایک کو آج ہمیں فقط ترا
لازم نہیں ہے ورنہ آخر کار اسکا افسوس ہوگا اپنے عزیز کو لکھا تھا مبلغ سو روپیہ بھیجو
ہم اسوقت ممکن نہ تھا ہمنے تمہاری ارسال سے مجبور رہا ارسال ہو تو رسید سے مطلع فرماویں

فقط راقم نیاز شیخ عبد الرزاق ۵ نومبر ۱۹۰۰ء

بنام زوجہ کو بعد تسلیم عافیت و عصمت اللہ الکریم بعد بعد آنکہ خط تمہارا انتظار
موصول ہوا ہم خیریت سے ہیں تمہاری خیریت مع اطفال بدعاء ہم درگاہ خدا سے مطلوب ہے
خیریت تمہاری مع عزیزان دریافت کرکے تو خوش ہوا اللہ تعالی بفضل و کرم بخیر و خوبی سے
تم لوگوں سے ملاوے ہم مجبور ہوگئے ہیں روانہ ہوکر ایک روز ملنے کی صحت نہیں اگر تو تم
سب مفارقت ہیں ایک ساتھ ہم ہیں نعوذ گئی ہے جو کسی وقت ہو گئے یا نہ کال دکھا تمام
ضایع بہتر نہیں ہمارے پورے ہیں اور زندہ ہیں ایام سے یا ہمیں اور جنگل غلہ انتہائی سردی
تکلیف ہوتی ہے تحقیق امور معاش کی محنت سے ہو رہی ہے ارادہ جیب کا کام ہے ایک ماہ
قدیر بیان ہے اور روپیہ بہ خوشحال عبد الرحیم ہیں لگی ہے اسکی خیریت سے جلد جلد
مطلع کرتی رہو مبلغ دو تھے بذریعہ منی آرڈر روانہ کئے ہیں رسید سے مع خیریت بہت
جلد مطلع کرو اگر کوئی بالفعل اسطرف آنیوالا ممکن ہو تو خبر ورنہ بذریعہ پارسل
ریلوے ہمکو ارسال مفصل حال لکھ کر ڈاک کے ذریعہ بالقرآن جلد العیاش تعالیٰ
ہو جاویگی جلد جلد سوجن سے ذریعہ جلد سونے کی الفاظ جلسہ اپنے ساتھ تشکر
عمر

بھلا بگوہر مع محصول جملہ چھ روپیہ ہوا اور بالفعل مبلغ دس روپیہ صرف ہوئی لانا جو گنجائش
دیکھو تو عنقریب روانہ کرینگے تم کو اطلاع دیتے ہیں اگر سال گذشتہ کی بہ نسبت
اور عمدہ ہوں تو ہم تمہاری طرف سے جو بیس تھان گلبدن کا خرید کر بھیجیں اور ایک
مینڈھا اور ایک لادنی اور ایک جوڑی گھوڑا اور تھان ڈھاکہ کی ململ یہ سب چیزیں عنایت فرمائیے اور عمدہ
ہو شیار رہیں تم کو بھیجینگے راقم محمد علی خان از مقام جونپور ۔ فروری
سنہ ۱۸۹۵ء فقط باقی خیریت ہے فقط۔

خط اہل کمال یا ذی مرتبہ کی طرف سے لوگوں کو

بمنزلہ ... جناب مستطاب معادن الہی عالم با لو العد توفیقہ بعد سلام سنت الاسلام
واضح ہو کہ حال ہوا محبت نامہ آپ کا پہونچا اس کی خیریت مفہوم معلوم کرکے ... کو خوشی حاصل
ہوئی اللہ جل شانہ آپ کو سلامت رکھے باعث رونق دین و علم آپ ہیں اور ... اللہ
تعالیٰ ... آپکی تحریر سے ... دہم ماہ رجب کے ... حاضر ہونگا اور ... بخصوص
کو ہمراہ لاونگا ... میری طرف سے خطبہ عقد پڑھیے ... امید ہے ...
فرصت اس ... مباحثہ ... معمولی ... سعادت
نصف ... تو قیام ممکن ہے اور ... نصف شب سے ... باعث ...
امر مذکور ... جاویگا جہاں تک ممکن ہو عجلت کے ساتھ ... فرصت دیجاوے ...
محمد حسین سلمہ سے یہہ تاکید فرمائیں ... بعد عقد ... جو ...
اگر ... اور ... توجہ ... کتابیں اور ... جاتیں اور ... بعد عقد ...
... طبیعت ... لیکن ضرور ... اگر ... خیال ... رکھئیے گا
تو شاید ... ہوتا ہے فقط ۱۸ جمادی الثانی سنہ ... روز جمعہ ... اخلاص
منش عبد الستار از مقام محلہ فیض نگر۔

نمبر ۲ ۔ مرید کو ۔ عقیدت آثار بہجت گہر سلمہ اللہ توفیقہ ۔ بعد دعا کے واضح رہے کہ دل ظاہر
ہوا کہ بتاریخ ۱۲ ربیع الثانی جس روز سے میرے یہاں تقریب میلاد شریف محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ و
سلم ہوئی جا بجا کہ تم اور جملہ اہل جہان سنتے کہ اکثر شریک مولود مبارک کے ہوا اور رسالت
ملازمین [illegible] جناب مولانا کریم اللہ صاحب میلاد شریف پڑھنے لگے الحمد للہ علی [illegible]
اور [illegible] گوہر فشانی سے مستفیض ہونگے جا بجا اس بستیوں میں لوگوں کے [illegible]
لیکن تعیین سے اطلاع دیجائیں اور علماء الغربت کی تحصیل کرو زیادہ ہی فقط موقعہ ۔
۱۰ ربیع الاول ۱۲۶۹ھ دعا برکات العمہ عفی عنہ [illegible]

نمبر ۳ شاگرد کو ۔ سعید و حمید شاگرد رشید عمرکی دراز ہو لیاقت طالع علمی کے بعد
دعا کے واضح علم و کمال کے معلوم ہوا کہ تمہارے یہاں برخوردار محمد حسین سلمہ کی
کیفیت [illegible] بتاریخ ۱۸ [illegible] تمہارے [illegible] اور دعوت [illegible]
تمہارے [illegible] جا بجا کہ اکثر [illegible] اور زبان خلق [illegible] خدا [illegible]
سے [illegible] واقعہ [illegible] خوب ظاہر [illegible] اور
کچھ ممنون [illegible] نور چشم قمر علی کو ضرور ہمراہ لانا [illegible] دل بہلانے
[illegible] خدمت [illegible] دعا [illegible] ہو [illegible] فقط
موقعہ ۹ شعبان ۱۲۷۰ھ

نمبر ۴ طالب علم کو ۔ ذہانت نشان لیاقت منزل [illegible] بعد دعا کے ترقی [illegible] (۴)
معلوم ہوا کہ خط تمہارا آیا بہت خوشی [illegible] شوق
تحصیل علم ہے اور تعلیم جاری ہے اگر استطاعت [illegible] محنت کرو گے
تو امید ہے [illegible] ہمارے پاس تم
[illegible] مجبوری [illegible] تم [illegible] اور [illegible] استعداد [illegible] کرتے
[illegible] تمہارا [illegible] ہوتا [illegible] تم [illegible]

ہو جاتا ہے ان ہی کے ساتھ دو پڑھنے والوں کو علیحدہ الگ جماعت میں [illegible] انہیں میں
پڑھتے ہیں اور تم ابھی تک [illegible] میں ہو [illegible] نہیں ہوئی میری سعی محنت سے [illegible] نہ رہنا
خدا محنت کا پھل بہت میٹھا دیگا ہمت سے [illegible] زیادہ دعا مورخہ ۵ جون سنہ ۱۸۹۱ع

ہر چند [illegible] فقط [illegible] خیر ہی ہے

نمبر ۵ [illegible] حال پر در [illegible] توفیق [illegible] کے معلوم ہو کہ خط
تمہارا بھی [illegible] افسوس اگر تم جاہل ہو
تو [illegible] ہاتھ سے [illegible] کیفیت [illegible] ظاہر [illegible] بہت
حیف [illegible] بات [illegible] شخص سے [illegible] ہندوستان کا حال [illegible]
اور [illegible] کیفیت [illegible] تمہارے
عقل [illegible] خوش [illegible] اور [illegible] خدا [illegible] جو [illegible]
علم [illegible] ہم [illegible] مقرر ہیں اور یہ ہمارے
[illegible] افسوس خدا [illegible] شوق [illegible]
علم [illegible] فقط [illegible] مورخہ ۱۰ اگست سنہ ۱۸۶۵ع

بندہ [illegible] سلام علیک [illegible]
[illegible] شفا [illegible]
تاکید [illegible] خیال [illegible] مذکور [illegible]
نہیں اگر ایسی غفلت کیجیے گا تو کام کیونکر چلیگا آج میرے پاس آپ کا خط [illegible]
تین سو روپیہ [illegible] روپیہ [illegible]
اب [illegible] روپیہ [illegible] انشاء اللہ [illegible]
[illegible] روپیہ [illegible] میرے پاس
[illegible] دستخط [illegible]

جتنی ملتی ہوں اور جس قدر انکو بلا توقف دینا ہو گا بھیج دو تقاوی میں خلل نہ پڑے اور
بہت جلد تمام کاشتکاروں کو تقسیم کرو تفصیل اسکی یہ ہے ۔

گھورا سو	سومیرا	بانکے گوبری	سوم دہنی	دہنوا	منسا	بیج	محمد
عا	عسـ	صہ	للعہ	سے	ی	سے	ی

شاہ برکت	طالب محمد	شاہ دولت	عبد اللہ	مسماۃ	نصیب جملہ
عا	ی	ی	صہ	عا	ہونے

علاوہ اسکے جس ضرورت سے جو بیج کی ضرورت ہو مطمئن رہو جس آسامی کو تقاوی
درکار ہو بلا توقف دیدی جائے غرض کہ کسی طرح کا فصل ربیع کی کاشت میں نقصان نہونے
پاوے ورنہ تمہارا مواخذہ ہو گا اور تمام آسامیان سے کہدو کہ روپیہ اپنے
صرف سے جا رکھنا ان کو اگر منظور نہیں تو کچھ ہمکو دینگے با انہیں اور
پیچھے ہم فی بیگہ دینا قبول کرینگے تو ہم روپیہ کا سامان کریں اسکا منظور کر
تفصیل لکھا بھیجتے فوراً جلد روانہ کر دیجیے

عبد الکریم	شرف	رحمن	
عہ ۱۰۰	لیتے ہیں	عہ گیہوں	بیلک ہے تیار

اسکو کم نہ سمجھنا ورنہ معمول سے فرق پڑ جائیگا ۔ فقط الراقم بیان العمد
زمیندار از مقام جونپور ۔ تحریر فی التاریخ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۰۲ ہجری
نمبر ۲ ۔ کمترین ملازم کو ۔ اللہ رب السموات من کے دار سلم اللہ تعالیٰ بعد ما بعد ازانکہ عرضی تمہاری بیع
جائداد موضع مذکور ملاحظہ میں گذری جو لکھا ہے کہ مرتبہ شرکا کو چھوڑ کر جانا
تنہا ہمیں اسکو ہم پسند کرتے ہیں اب اسکی بابت ضرور ضرور سوچ کر تیار ہو جس
انکے ساتھ دیا کر رکھو جب واقعات اسمیں ضرور غور سے کر بابت ہمکو بتلا کر دے
اس قدر جواب میں صرف کیا گیا ہے کہ خلاف قاعدہ ہم ہرگز عمل نہ کرینگے معمول

خلاف صرف ہوا کبھی خلاف معمول کوئی خرچ بغیر حکم ہمارے لائق مجلد وغیرہ کے نہیں ہیں اور
صرف نہ کرنا لکھی گئی امانت میں اس سے کوئی تعلق نہیں ہمارا اس سنہ کا اگرچہ معقول لکھو تو الکتبہ
مجلد ہو جائیگا ورنہ حساب تمہارا لو علاوہ اس کے اس سے درست کر کے لکھو تو اس سے تحفظ کیا جاوے
اور آیندہ کے لیے اسکا لحاظ رکھو۔ ۸ فروری محصول ریل انگریزی خطوط ۸ ر۔ مجلد روپے
پانچ ۴ فروری ۔ ۶ مارچ چرا کیسان کچھ لکھو ۔ کاغذ ۵ م اپریل ۔ ۸
[illegible] م وقت [illegible] جمالات ۔ خرید خیابان چھپی ۱۶ اگست ۔ [illegible]
والا [illegible] میں کچھ کر کے نہیں بھیجا اور [illegible] کا حکم وصول ہو نہیں اسکی [illegible]
کی بیان اور [illegible] یا سیر [illegible] اور [illegible] اس وقت توجہ وہیں [illegible] برخوردار
محمد [illegible] عمر [illegible] روپیہ کی کمیٹ فروری کے بعد اول بالنگلور [illegible]
روانہ کرو ابھی اس وقت تمہارے پاس حساب سے معلوم ہوا کہ مبلغ [illegible]
روپیہ جمع ہیں جس میں سے ۴ م [illegible] یا سو روپیہ بالنگلور روانہ کرو اور مبلغ پانسو روپیہ
[illegible] کا باقی [illegible] اور تحقیق کر کے قریب مبلغ [illegible] روپیہ کے بہت جلد
روانہ کرو بلکہ اس [illegible] لیتر انا اور نظر کر جسقدر ممکن ہوں کم روپیہ کے یہاں
علی الخصوص [illegible] اور [illegible] ہاں میں [illegible] کے اسیں [illegible]
کتبوا کر جسقدر کام کے لائق ہو علیحدہ کرو باقی جیسا ہو اس کو حفاظت کر کے دوسرے
ارسال کرو [illegible] تاکید جانو ۔ راقم محمد طاہر حسین عفی عنہ از مقام حسین نگر

المرقوم ۱۸ مارچ ۱۸۹۶ع

بمنزلہ برخوردار [illegible] باشرف کو ۔ [illegible] و دعا [illegible] شیخ [illegible] کے تحصیلدار [illegible]
باشندہ [illegible] کام [illegible] آپکو علم ہے کہ [illegible] حکمت [illegible] جناب [illegible]
کا میں [illegible] اس مضمون کا آیا ہے کہ تحصیلدار [illegible] جناب [illegible]
[illegible] اتفاق [illegible] و [illegible]

نہیں کیا اور کیونکر انکو حملہ ور کہا گیا حالانکہ وقت وصول نقادی منقضی ہو گیا تھا
کہ عذر اتیانکی نسبت ملتوی وصول زر نقادی کی نسبت کیا گیا [illegible] غالبا [illegible] سرکار آیا
کہ کوئی نجویز بطریق وضع منہا بلا [illegible] طرف سے بروقت انفصال نقادی روبرو [illegible]
و [illegible] ہمارے بہت [illegible] مضمون [illegible] ترجمہ [illegible] باس کا [illegible]
ہم [illegible] نہیں [illegible] اور وہ منظور [illegible] منظور
معلوم باس [illegible] سیمجھی جاوی [illegible] نقادی وصول [illegible] جاری [illegible]
کاشتہ کہنے بجاوی تو آپ کے [illegible] کافی [illegible] ہمت [illegible] باس [illegible]
تحقیقات [illegible] کی ہیں [illegible] لاالقان
انکو [illegible] دیئے [illegible] جاوین [illegible] فہرست [illegible] دی جاوی اس
و [illegible] اور حیدر بخش [illegible] بنام [illegible] سیر [illegible] اللہ [illegible]
اور انکی [illegible] لائق [illegible] ہیں [illegible] معاف [illegible] درخواست دیکر [illegible]
ہوئی ہیں [illegible] بعد تحقیقات ہماری [illegible] موقوف کیا جاوی [illegible]
کی جانچ [illegible] تمام [illegible] چاہیں [illegible] مقدمہ [illegible] سوبع [illegible] بنام [illegible]
مبلغ [illegible] باس [illegible] وصول [illegible] بقیہ [illegible] اسکا [illegible]
نتیجہ معلوم ہوا [illegible] وصول [illegible] بہت جلد [illegible] مذکور [illegible]
بقیہ [illegible] ایک مقدمہ [illegible] تجویز [illegible] اور اگر [illegible] ہوئی ہیں ناظر [illegible]
تو [illegible] مذکور [illegible] مقدمہ پورا کیا جاوی [illegible] بعد دیکہا جاوے [illegible] راقم
[illegible] کلکٹر [illegible] ۶ نومبر سنہ ۹۵ [illegible]
نمبر ۹ [illegible] صاحب [illegible] بعافیت [illegible] جائیگا
در [illegible] منظور [illegible] بعد انقضای ایام رخصت تم بہت
جلد [illegible] کام [illegible] ہوگا اور تم خاطر جمع رکھو ہم [illegible]

طوسیلی کو کسیس بری بنسی سے مگر تھوڑی ہیں اور گذر جاتی ہیں صرف تمکو پانچ چھ
سیر تیل ادرک دو سیر ... بھیجا گیا روپیہ تمکو بھیجا گیا ہے آخر ہمیشہ الحساب
مفصلہ ذیل لیتی آویں اور ہم کو اس کی ضرورت ہے یہ قیمت کا خیال نکرنا
سب چیزیں عمدہ ہوں

بادام ...	کشمش	بادام کاغذی	پستہ	جائفل جلوتری
۳ آثار	۲ آثار	۱ آثار	۱ آثار	...

تاریخ ۱۲ ہم وزیر الیتی دیکھو کہ واسطے ہیں سب چیزیں وزن کرکے ہمکو روانہ کریں فقط
لتنا قیمت کو خیال نکرنا - باقی تم طاہر علی خان تحصیلدار از مقام
اعظم گڈھ - موقفہ ۷ رجب ۱۳۲۶ ہجری نبوی

بعد از تسلیم رتبہ بخت کو عزیز القدر مومن علی جو اپنے تحصیل لیاقت یاد کرتے ہیں جن الکلم
کا مضمون قلمی ہو کہ ... سالگنداری تعلقہ ہر ۴ بیگہ زمین قریب ایک ہزار پانسو روپیہ
کی ... لیندا ... واسطے حاضر ... مقصد و ثابت کے لیے تعینات کی جاتی ہو
... مع ... حاضر کا و ... راست الله ... الله ... سلامت ...
و امانت ... کو ... اس - ... علی ... ملاحظہ ... مومن ...
ظالم سنگھ ... قائم خان محمد موسیٰ - اور ... الله ... تاکید ... ال ...
رسد ... کہ ... جب ... کو ... ہو ... لور میں ...
ہو ... مفصلہ ذیل ... رسد میں ... کار ہیں - ... کارگذاری ...
... ۵۰ ... ۵۰ ... علاوہ ...
جمیع قسم کی ... موجود ہیں ... کو ... ہو نا چاہیے - بہت
جلد ... کو ... تعمیل ... آوے - فقط شکر ...
المرقوم ۱۵ ستمبر ۱۹۰۶ء

فصل دویم اون کاغذات کے لکھنے کے باب میں جو امور عدالت سے تعلق رکھتے ہیں

چونکہ لفافہ کی تحریر کا طریقہ بیان کرنا مناسب ہے اسلئے ایک طرز لفافہ کا بھی لکھا جاتا ہے

بعونہ ۲۱ فبروری بیرنگ

بعالیخدمت جناب فلان علیگڈہ
شہر کمل محلہ فلان

مرسلہ
فلان مقام فلان

ایضاً

بملاحظہ جناب فلان
شہر فلان محلہ فلان

عرضیہ
کمترین فلان ساکن مقام فلان

عرائض لکھنے کا طریقہ

اس زمانہ میں عرضی لکھنے کا یہ طریق ہے کہ ایک لکیر کھینچکر اس کے سرے پر غریب پرور سلامت لکھکر تا وہی لکیر کے نیچے کی جگہ خالی چھوڑ کر دو سطر کے فاصلہ کے نیچے سے اپنا مطلب لکھنا شروع کریں اور عرضی میں اپنے کو متکلم بنا کر مکتوب الیہ کو مخاطب کریں اور درجہ ادب کا اور پیرا مطلب مختصر عبارت مدلل لکھیں عرضی کے الفاظ نہایت ملائم اور عاجزی کے ہوں تاکہ سامع پر اس کا اثر پیدا ہو جسکا نمونہ یہ ہے —

غریب پرور سلامت
جناب عالی حسب الحکم حضور کے بندہ نے [illegible] قانون دیوانی
اور فوجداری کے قانون حفظ کئے ہیں اور مدت دراز سے [illegible] کا
اسکول میں پڑھتا تھا [illegible] امتحان میں [illegible] تمغہ [illegible] پایا ہے اور کتب درسیہ
[illegible] پڑھی ہیں انگریزی میں [illegible] کسی قدر [illegible] حضور

اور عنایت سے حاصل ہو گیا ہے جیسا کہ سکتا ہوں اور اس رقم کا ترجمہ انگریزی میں
کر کے ... کا ... درست کر لیتا ہوں حضور کی مجلس میں ان ایام میں ایک [illegible]
بہاری اور نہایت ... روزگار پر ہیں اور کوئی وجہ ... نہیں کر سکتا
اور حضور کے سوائے تعلق ... نہیں ... گذری مگر ... امید ہے
... ہو جاوے

عرائض متعلق فوجداری

غریب پرور سلامت

خداوند ... [illegible]
... سنگھ موضع ... کا تھانہ میں اگر مشتہر ہوا ہے ... کی ... میں
... سنگھ اور ... روپیہ ... ایک طرف اور ... سنگھ ... لیتا ہوا ...
پر ... طرف ان میں ... چلا ... اور ... کو جو ... آخر ... تلوار
کی نوبت ... فریقین سے ... آدمی مجروح ... اور ... سنگھ تو اب ... معالجہ
اس سے ... نہیں جاتا اور ... میں ... آیا ہوں فقط حضور عالی
میں ... مجروح فلاں ... کے ... تحقیقات اور گرفتاری
مجرمان کے ... پر ... متعلق اس کے ... کیفیت
مقدمہ اور ... متعلقہ مقدمہ کو ... کرونگا۔ ... العبد
معروضہ ... ضلع فلاں تاریخ فلاں ماہ فلاں سنہ فلاں

غریب پرور سلامت

... سنگھ ساکن موضع ... کا ... سے ... روپیہ
... پانچ روپیہ ... اور ... کے ... وعدہ ... کیا تھا
... روپیہ ... سود ... تقاضا ... ہے
... کا ... پیدا ... گا ...

دیتا ہوں اور ایک لاٹھی میری مونڈھی پر ماری اور ایک میری سر پر پس میری خیال کیجئے دو کوس
مقام پرورم موجود ہیں التماس ہے عرض ہاں بامید انصاف کے مدعا علیہ سے حاضر و بیسم زر دلا کر
امیدوار ہوں کہ بعد تحقیقات و ثبوت جرم کے مدعا علیہ کو سزا بجا دی اور
گواہان مقدمہ ذیل سے ثبوت دعویٰ دیدی موجود ہیں جس وقت حاضر و
طلب ہر سہ گواہان حاضر کر دوں گی فقط

~~گواہان ... جاٹ ساکن موضع ... سنگھ جاٹ ساکن موضع ... مونگا ... گنبان ...~~

[illegible]

عرائض متعلقہ دیوانی

عرض دعویٰ

کالو سنگھ ولد ... سنگھ قوم ... موضع ... بنام ... سنگھ ولد ... سنگھ قوم
جاٹ ساکن موضع سودھرہ ساکن تحصیل وزیرآباد ضلع گجرانوالہ مدعی - تحصیل وزیرآباد
ضلع گجرانوالہ - مدعا علیہ -

دعویٰ مبلغ ... روپیہ ... بقیہ زر ... سال تمام ۱۸۶۳ء بابت ... کا ملت
مدعا علیہ ... موضع ... حافظ آباد ... باقر ...
دستخط ... ۱۹۱۹ء مقام وزیرآباد
عرضی ... رسالت

بنام مدعا علیہ مرقومہ بالا کے ... ہوں ... موضع ...
پرگنہ ... مشرق ... اور ... مغرب ...
... تعلقہ ... اور ... جمع ... نعمت ... حاضری
عدالت ... ماہ ... ۱۸۶۰ء

میں نے تقسیم سنگھ ... مدعا علیہ سے ۱۸۶۰ع سے از روئے دستاویز قبولیت نوشتہ امین
کے اراضی قطعہ و کنارہ اور ... مع ... موضع مذکور کا فدوی کی طرف سے کاشتکار ہے
اور بابت قبولیت میں جامع گنجہ اراضی نمبر فلاں کی مندرج ہے جو ہر سال کا نمبر لگانے سے
پیدا ہوتی ہیں گنتا مندرجہ قبولیت کے لکھا جاتا ہے اور رقعہ گنجہ زمین ناقص ہیں
مدعا علیہ کا گنجا کر رکھا ہے لعین ہیں ... رقعہ ... گنجا کی خیال بیجہ باکم ...
خریف و ربیع سنہ حال فلاں کے مبلغ بالمقابل بابت محاصل ہوگیا کہ اراضی نمبر
فلاں میں اور ... ربیع سنہ مذکور میں مدعا علیہ نے وصول کیا اور ... مع
مع ... مدعا علیہ ... طلب و تقاضا ... نہیں کرتا لہٰذا
عرض ہے کہ ... مع سود مدعا علیہ سے دلایا جاوے
اور مدعا علیہ ... ۱۸۶۴ع میں ... اور وکیل کی ... اراضی مذکور میں ...

نمبر	تعداد اراضی	تعداد محاصل	وصول	باقی
فلاں	جامع گنجہ	جامع	باقی	ما ...

غرض

فدوی کالو سنگھ مدعی نمبر دار ... ملکہ

عرضی ... سلانت

میں مدعی ... بابت ... بالمقابل ... تمسک ... کا غلط ...
موبلغ ... کہ ... سمت ۱۹۰۵ بنام ... مدعا علیہ ... قوم گوجر ساکن
موضع ... سیالکوٹ کے ... بیان ... مدعا علیہ نے
... سمت ۱۹۰۳ ... کاغذ ... جو ... تقاضا ... روپیہ
... اور ... تمسک ... طرف سے کاغذ ... قیمت ...
... روپیہ کے ... تمسک ... العبد ... [illegible]

سے مرتب کرا دیا اور بعد تحریر تمسک چھ مہینے کے قریب گانوں میں رہکر دہلی کو چلا گیا
دو برس کے بعد وہاں سے پھر آیا میں نے تقاضا کیا تو حیلے وعدے و مہلت کے پیچھا کیا
روپیہ مع الحساب سود سمی سمبت ١٩٠٧ میں وصول دیکر ظہر تمسک پر وصول لکھا دی بعد ازاں
باوقفہ طویل تقاضے کے اور کچھ وصول نہ دیا لہذا مدعی نالش ہے کہ مدعا علیہ
سے [illegible] عرض ناکن بدعوی دلا پانے [illegible] اصل کا اور [illegible] سود
بحساب فیصدی ایک روپیہ ماہانہ بتعداد [illegible] بنام مدعا علیہ [illegible] امیدوار
ہوں کہ بعد تحقیقات کے اور [illegible] زر اصل مع سود [illegible] تک مدعا علیہ سے دلایا جاوے
العارض [illegible] سنہ ماہ

عرضی
فلاں بن فلاں مدعی ساکن فلاں معروضہ بتاریخ فلاں ماہ سنہ فلاں

نقل القاب پروانجات

بنام تحصیلدار رفیع وعالی مرتبت [illegible] فلاں تحصیلدار پرگنہ فلاں بعافیت باشند
ڈپٹی انسپکٹر پولیس [illegible] ڈپٹی انسپکٹر [illegible] بعافیت باشند
مدرس [illegible] فضیلت شعار کمالات اکتساب مولوی فلاں بعافیت باشند
حکیم حکمت شعار طبابت آثار حکیم فلاں بعافیت باشند

پروانہ

بنام تحصیلدار پرگنہ فلاں ضلع فلاں
بملاحظہ تمہاری عرضی معروضہ ٣ دسمبر ١٨٨[illegible] کو لکھا جاتا ہے کہ مبلغ [illegible] روپے
تمہارے علاقہ میں [illegible] روپیہ [illegible] کا طریق [illegible] سے بعد
لازم [illegible]

لالہ لادو اور آرتہ نیکی سمتمر ہیوا کو زر قسط باقی بنام رعیان بابادی۔ فقط ۲۳ جنوری سنہ ۱۸۹۷ع

دستخط صاحب کلکٹر
مہر کچہری

حکمنامہ

بنام مالگذاران موضع نگر کوٹ پرگنہ فلان ضلع فلان آنکہ
تمکو لکھا جاتا ہے کہ سب بلا اطلاع ملک آتھ روپیہ بابت قسط دوم سنہ حال بہ تعداد زر کو از روے خزانہ
تحصیل میں داخل کرو تاکید جانو فقط تحریر تاریخ ۱۶ اگست سنہ ۱۸۹۲ع حوالہ

دستک

بنام مالگذاران موضع نورپور پرگنہ گڈھ شنکر ضلع ہوشیارپور آنکہ
چونکہ باوجود انقضاء میعاد حکمنامہ کے تمنے ابتک مبلغ اور روپیہ بابت قسط دوم سنہ حال کا داخل
نہیں کیا ہے بنابرین یہ دستک تمہارے نام جاری ہوتا ہے لازم کہ فوراً زر مذکور خزانہ
تحصیل میں داخل کرو تحریر تاریخ ۱۲ ماہ مئی سنہ ۱۸۹۱ع

داخلہ

حوالہ جلال تحصیل سیار ۳ یوم فی یوم ۲ طلبانہ
دستخط بابت موضع نورپور پرگنہ گڈھ شنکر ضلع ہوشیارپور بابت قسط خریف
موسومہ تاریخ فلان ماہ و سنہ فلان

نمبر شمار	نام موضع	نام پٹی	تعداد زر مطلوبہ	تاریخ معیاد ادائی روپیہ	نام بانک والا روپے کا	تاریخ دخل خزانہ	کیفیت
٦	نورپور	کانوٹا	اگیارہ روپیہ	یکم فروری ۱۸۶۴ع	گالوبدھا	یکم فروری ۱۸۶۴ع	گالوبدھا

العبد تحصیلدار العبد محاسب العبد سیاہہ نویس العبد قانونگو العبد خزانچی

اطلاع نامہ

ٹھاکر داس مدعی ولد امیدوار قوم نقاش ساکن موضع فلاں بنام سوہن سنگھ مدعا علیہ ولد گنگا رام قوم گوجر ساکن قصور پرگنہ و ضلع لاہور

دعوی مبلغ ایک سو روپیہ سکہ شاہی زر اصل مع سود بموجب تمسک مشتبہ کاغذ اسٹامپ مرقومہ ۲۴ دسمبر ۱۸۸۵ء

اطلاع نامہ

بنام مدعا علیہ مذکور الصدر

جو کہ مدعی مذکور نے عرضی نالش دعوی مرقومہ بالا بنام تمہارے اس عدالت میں دائر کی ہے اس واسطے یہ اطلاع نامہ حسب دفعہ … ضابطہ دیوانی مجریہ ۱۸۸۲ء بنام تمہارے جاری کیا جاتا ہے کہ تم ظہور اطلاع نامہ ہذا پر … اطلاع یابی کے … اندر حاضر عدالت ہو کر اصالتاً یا وکالتاً جوابدہی کرو اور جو میعاد کے اندر حاضر عدالت ہو کر جوابدہی نہ کرو گے تو مقدمہ بجواز یکطرفہ فیصلہ کیا جائیگا

المرقوم ۱۵ اپریل سنہ ۱۸۸۶ء

اشتہار

بمقدمہ فلاں مدعی ولد فلاں قوم فلاں ساکن … بنام فلاں مدعا علیہ ولد فلاں قوم فلاں ساکن موضع فلاں موضع … پرگنہ فلاں ضلع فلاں

دعوی مبلغ … روپیہ سکہ شاہی زر اصل مع سود

بموجب تمسک مشتبہ کاغذ اسٹامپ مرقومہ تاریخ فلاں ماہ فلاں سنہ فلاں

حکم اشتہار تحریری صاحب … ضلع فلاں

اس مقدمہ میں رپورٹ اطلاع نامہ سے ثابت ہوا کہ تم پر اطلاع نامہ نہیں ہوا اور اطلاع یابی تمہاری ظہور اطلاع نامہ ہذا … نہیں ہوئی اس واسطے یہ اشتہار

میعاد کے اندر بقایا زر لگان حسب دفعہ ۱۳ ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۶۰ع تمہارے نام جاری ہوکر
لکھا جاتا ہے کہ اب بقایا زر لگان کے اندر حاضر ہوکر کہ بنام مسمی احاطہ یاد کا لگان جلد ادا کرو
ورنہ مقدمہ تجویز یکطرفہ فیصلہ کیا جاویگا۔

مرقوم ۱۵ جنوری ۱۸۸۳ع

مالی ضامنی

فلاں شخص نے جو تبادلہ زر رہن کر گیہوں فلاں شخص کے خریدے ہیں اس کا میں ضامن ہوکر اقرار کرتا ہوں کہ اگر میعاد کے اندر ادا نہ کرے تو میں اپنے پاس سے ادا کروں گا

حاضر ضامنی

ہر ہوپال جو حلف دروغ میں ماخوذ ہوا ہے اس کے حاضر ضامن طلب ہوئے ہیں میں اس کا حاضر ضامن ہوکر اقرار کرتا ہوں کہ جب ہر ہوپال کی عدالت میں طلبی ہوگی تب میں حاضر کروں گا۔ اور اگر حاضر نہ کر سکوں گا تو اس کے عوض جو جوابدہی ہوگی کروں گا۔

فعلی ضامنی

ہر ہوپال جو قمار بازی میں پکڑا گیا ہے میں اس کا ضامن ہوکر اقرار کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی اس سے ایسی حرکت ناشائستہ نہ ہوگی اور اگر ہوگی تو جوابدہی اس کی میرے ذمے ہوگی۔ مرقومہ ۲۶ اپریل ۱۹۰۴ع

العبد سدھو نشان — العبد فلاں — گواہ شد فلاں

فارغخطی

میں بدھالال ساکن لاہور کا ہوں
بابت مجھے اور ساری اللہ ... سٹامپ کی کوئی ... لکھا آج تیری
... بالمعاوضہ ... جو کچھ روپیہ ... لکھ دیا سو

اور اس نے لعل و یاقوت کہو یا اب کچھ باقی نہیں رہے اور نہ عمارات و کتاب میں کچھ لگا کے تقلب
اور تصرف پایا گیا اسواسطے یہہ فارغخطی لکھدی ہے کہ سند رہے مرقومہ ۲۵ ستمبر سنہ ۱۸۸۳ء

راضی نامہ

میں کہ لالہ جی مل ساہوکار لاہور کا ہوں

جو کہ میں نے لالہ اچھرو مل مدعا علیہ کے نام پچاس روپیہ قرضہ تمسک کی نالش کی ہے اب
مدعا علیہ نے کچھ دیکر باقی کا اقرار کیا مجھ سے راضی کر لیا ہے اسواسطے یہہ راضی نامہ لکھدیا مرقومہ ۲ جنوری سنہ ۱۸۸۳ء

کابین نامہ

یعنی مہر کا کاغذ مسلمانوں میں دستور ہے کہ جب نکاح کرتے ہیں ایک کاغذ مہر کا عورت کو
لکھدیتے ہیں اُسکو کاغذ مہر بعوض روپیہ کے ذریعہ ہوتا ہے اور اقرار نکاح کا بھی ہو گویا وہ
ایک سند نکاح کی ہے اور عورت اس سند میں نالش کر سکتی ہے
اقرار نمبر اول صحیح اپنی صحت اور درستی عقل میں یہ کرتا ہوں کہ میں نصیر احمد بن
امیر اللہ رہنے والا قصبہ امیر آباد کا مسماۃ زینت النساء بنت سعادت خان ساکن قصبہ مذکور
کو بعوض مہر ہزار روپیہ کے جسکا نصف معجل اور نصف موجل ہے بموجب رسم شرع شریف اسلام
کے اپنے نکاح میں لایا ہوں اور مسماۃ مذکور کیطرف سے محمد خان وکیل مطلق ہے اسنے بحضور
و نجیب اللہ خان جو گواہ ہیں اور نیز روبرو صحیح گواہان مسطورہ کے مسماۃ مذکورہ نے برضا و رغبت خود میرے
نکاح میں آنا منظور کیا اسلیئے موافق شرع شریف کے میں نے روبرو انہیں گواہان اور وکیل
مطلق کے ایجاب شرعی کیا اور مسماۃ مذکورہ کو اپنے نکاح میں لایا اسلیئے یہہ کابین نامہ لکھدیا تحریر تاریخ
۱۳ نومبر سنہ ۱۸۸۳ء مہر قاضی کی بیچ میں ہو اور گواہان کے دستخط نیچے لکھنے چاہیں

ودیعت نامہ

میں کہ لوٹا ساکن لاہور کا ہوں اقرار کرتا ہوں صحیح اس بات کا کرتا ہوں کہ شیخ شہباز نے
دو چار صندوق اسباب کے بھرے ہوئے اور پانسو روپیہ نقد بطور امانت میرے پاس

رکہی ہیں الیس اقبال برکار حقیقت سیکہ بیچنے نگہوا تی نقد او صندوق اسباب بذریعہ کنجی کے بال طالب کرے گی تو کسی لگا دینے میں تأمل تو ردی عذر حیلا نکر کے نکالا دو نگی مال کی حفاظت حتی المقدور بہت کروں گا اور نہایت بہبودی بہت رکہونگا اگر خدا نخواسته طمع کا لحاظ میں نقصان میری طرف سے ہو یا میری غفلت میں آ دیکہا تو اسکا تاوان سہہ نگا اسلیے یہ چند کلمہ بطور دلعیت نامہ کے لکھدیے ہیں کہ بروقت ضرورت کام آ دین تحریر ۱۲ جنوری سنہ ۱۸۸۴ع

العبد گواہ شد گواہ شد

بوٹا سنگہ ساکن لاہور　　لہنا ولد سنگہو　　نانو ولد جمعہ

بیعنامہ

مین جمنا داس ولد سہارام داس قوم کہتری رہنے والا لاہور کا ہوں جو ایک حویلی واقع بستی دروازہ کی جسکی عمارت پختہ اور جسکی تفصیل یہ ہے کہ شرقی دروازہ جنوب کے رخ اور شمال کیطرف دالان سنگین اور دو درے ہیں جنمیں مشرقی دالان کے دونوں طرف دو کوٹہریاں مع دو جوڑی کواڑ اور جنوبی دالان کی نوبت میں کھلنے کی طرف تین کوٹہریاں اور ایک اکہری اور دو ہری دو کوٹہری مع تین جوڑی کواڑ اور شمالی دالان کے قریب ایک باورچی خانہ اور ایک آبدار خانہ اور پچہم کیطرف چار ضرور مسقف مع دو جوڑی کواڑ کے اور ایک غسلخانہ جس میں ڈیوڑھی مسقف مع دو جوڑی کواڑ کے ہے اور ڈیوڑھی کی چہت پر بالاخانہ جسکے چاروں طرف آٹہہ دروازے مع آٹہہ جوڑی کواڑ ساخت انگریزی کے اور صحن میں ایک چبوترہ کلستہ جسکے چاروں طرف چار درخت پیپل کے لگے ہیں حدود اربعہ یہ ہیں

غربی	شرقی
ملحق تنیا مل حلوائی کے مکان سے	ملحق مکان نقیب سے

شمالی	جنوبی
ہیرا لال کہتری کے مکان سے ملحق	سرہو مل کے دیوار سے ملحق

اور یہہ حویلی میری موروثی زر خرید میری نہ گرو نہیں ہے اور کسی کو بہت اس سے بلا شرکت غیری میرے
قبضے میں چلی آتی ہے لہذا بدرستی ہوش و حواس برضا و رغبت خود بعوض پانسو روپیہ کے جسکے
نصف اڑھائی سو روپیہ ہوتے ہیں بدست ہیرا داس ولد کشن داس ساکن لاہور کے
ہاتھ بیچ ڈالا اور کل روپیہ اسکی قیمت کے خریدار مذکور سے لیکر اپنے قبضے میں لایا یہ
بیع تمام ہو چکی اور میں بائع اپنی ہوش و حواس کی درستی اور عقل کے ثبات میں بغیر
کسیکے سکھلانے پڑھانے یہ قبالہ بیعنامہ لکھکر اقرار کرتا ہوں کہ اگر کسی زمانے میں میں
مجھکو یا میرے وارثوں کو خریدار سے یا اوسکے آل اولاد سے کسیطرح کا دعوی ہوگا اور
اگر کوئی شخص شریک حصہ دار پیدا ہو اور کسی مکان میں کچھہ اپنا دعوی یا جھگڑا نکالے تو اسکے
جوابدہی میرے ذمے ہے اسلئے واسطے یہہ بیعنامہ لکھدیا ہے کہ سند رہے اور میں نے پختہ قطعے پہلے
دستاویز و نقل جو بزرگوں کے عہد سے میرے پاس چلی آتی ہیں خریدار مذکور کو سپرد کر دئیے۔

المرقوم ۵ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

العبد	گواہ شد	گواہ شد	گواہ شد
جمنا داس ولد سلام داس ساکن لاہور بقلم خود	بابو رام جس رام ڈپٹی	نظام الدین شفیع	ٹھاکر دیب فلاں

ہبہ نامہ

میں کہ جمنا داس ولد سلام داس قوم کہتری ساکن ... ہوں بحالت صحت و ثبات
عقل بیرون کسیکے جبر کی برضا و رغبت خود اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ ... پچاس
بیگہہ زمین مع چار حدود کے ... جو شہر ... ملحقہ ہیں ... مملوکہ و مقبوضہ ملا کسی شرکت
غیری میری ہے اور اب تک وہ میرے قبضے میں ہے اور اب وہ تمام زمین مع سب حقوق
داخلہ و خارجہ کے لالہ سکھن لال ولد کنہیا لال کو جو بہنوئی میرا ہوتا ہے میں نے ہبہ
کردی ہے اور بنجلہ سے چنانچہ زمین مذکور کو اپنے قبضے سے جدا کر موہوب الیہ کو
سپرد کردی اگر میں پھر اسپر دعوی کروں تو جھوٹا ہوں اسلئے واسطے یہہ چند کلمہ

بطریق ہبہ نامہ کے لکھدیے تاکہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام آوے نبشتہ فقط
تحریر تاریخ ۱۵ اگست ۱۸۶۳ع

رہن نامہ

میں کہ سردار رجھا سنگھ ولد سردار نونہال سنگھ ساکن اٹاری کا ہوں بحالت صحت اور درستی حواس کے اقرار کرتا ہوں کہ معلوم ہو کہ ایک زمین جو کہ اس جگہ واقع ہے اور میری ملکیت اور قبضہ میں ہے اور کئی سالانہ اس کی کم سو روپیہ ہے اس ایام میں اس زمین کو مع چاروں حدود کے اور تمام حقوق داخلی و خارجی کے بعوض ایکہزار روپیہ سکہ رائج الوقت کے لچھمن سنگھ ولد ٹھاکر سنگھ ساکن لاہور قوم کھتری کے پاس دس برس تک جو ضمن اس زمین سے پیدا ہو اس کا مالک مرتہن ہی ہے اور مرتہن نے یہ بات قبول کی اور زمین پر اپنا قبضہ کر لیا ہے اب راہن کو چاہیے کہ جب تک ایکہزار روپیہ بیباق نہ کرے اس زمین پر مع تمام جنس روپیہ کا جو اس عرصہ میں پیدا ہو مرتہن اپنا قبضہ رکھے اور مجھکو اس زمین کی پیداوار سے کچھ دعوی نہیں اگر میعاد میں اس کا روپیہ نہ ادا کروں تو کل ساری زمین مرتہن کی ملک ہو جاوے گی پھر مجھکو کچھ دعوی اس زمین کا نہ ہوگا اس واسطے یہ چند کلمہ بطریق رہن نامہ کے لکھدیے کہ حاجت کے وقت کام آوین

تفصیل زمین مرہونہ کی حدود کی

شرقی	غربی
حد بجانب شرق ملحق باغ رام کشن کی زمین کے	حد بجانب غرب ملحق گوپال کی زمین کے
شمالی	جنوبی
حد جانب شمال ملحق رام دتہ کی زمین کے	حد جانب جنوب ملحق ابو الحسن کی زمین کے

تحریر تاریخ ۱۳ ستمبر ۱۸۶۳ع

اجارہ نامہ

میں کہ شیخ رمضانی ولد شیخ مہتاب ساکن محلہ لاہور کا ہوں اقرار صحیح اور صحیح اس طرح پر
کرتا ہوں کہ موضع رام نگر جو علاقہ ضلع [illegible] کا ہے اور ملک اور قبضہ میں میرے ہے اور رقبہ [illegible]
بغیر شرکت غیرے میرے قبضہ مالکانہ میں رہا ہے اور مالگذاری سرکار اس کی ایام [illegible]
کا [illegible] روپیہ ہے [illegible] لگا کر [illegible] اور [illegible] آمدنی [illegible]
ہیں اور تمام حقوق اور منافع [illegible] بوٹا [illegible] کھتری جو ہیں [illegible] سالانہ روپیہ کے
معوض [illegible] روپیہ کھتری مذکور کے مجھ پر قرض ہیں [illegible] سال کے اجارہ پر دیا کھتری مذکور
[illegible] یہ بات [illegible] اور [illegible] پر اپنا قبضہ اور دخل کر لیا [illegible] بوٹا [illegible]
[illegible] اس گاؤں کی [illegible] تحصیل [illegible] کر کے اس کی آمدنی سے مالگذاری سرکار
[illegible] اور [illegible] قدر روپیہ بابت فلان [illegible] اور پھر جو باقی بچے اس کو
قرض میں وضع کرے اور سوا اس کے [illegible] آملے اگر بوٹا [illegible] کچھ اور پیدا کرے تو [illegible]
اس کا ہے [illegible] دعویٰ نہیں [illegible] حق بوٹا [illegible] ہے اور اگر گاؤں میں [illegible]
[illegible] مجھ کو [illegible] تو جس قدر کمی [illegible] ہوگی [illegible] اس واسطے یہ چند کلمے
بطریق اجارہ نامہ کے لکھدئے کہ [illegible] سند رہے

لکھا ہوا یکم فروری ۱۸۶۲ع کا

العبد [illegible] گواہ شد [illegible] گواہ شد

شیخ رمضانی مالگذار | شیخ لبو | نتھو کھتری

کرایہ نامہ

میں کہ لالہ سوداگر ولد لکھی رام ساکن دہلی کا ہوں جو ہیں [illegible] ایک [illegible] مملوکہ و
مقبوضہ [illegible] شیخ شجاعت [illegible] واقع لاہور دروازہ کے پاس [illegible] پر [illegible] اس واسطے [illegible]
کرایہ [illegible] اختیار کرتا ہوں [illegible] مقرر [illegible] ماہ [illegible] کرایہ [illegible] مکان [illegible]

ورکہنی کی مدت کا سوال اور جتنی خرچ آراستگی اور آرائش مکان اور چوکیداری
وغیرہ کے ہیں سب میرے ذمہ ہیں اور جسوقت مالک کو اپنا مکان خالی کرانا منظور ہو ایک
مہینہ پہلے مجکو خبر دے مدت مذکور سے اندر مکان خالی کر دونگا اور لگان ماہ بماہ کرایہ نہ دونگا
یا کچھ اور تکلیف مالک مکان کو ہو تو اسکو اختیار ہے کہ جب چاہے مکان خالی کروالے

المرقوم ۲۴ ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۴ع

اور اگر کرایہ دار رئیس کیطرف سے سرخط لکھنا ہو تو اس طور پر لکھنا چاہیے

بالمثل تحریر آنکہ

جبکہ ایک مکان مملوکہ بدھو واقع لاہوری دروازہ کی جسکو میں نے کرایہ پر سواری کی
کو میں نے اپنی سواری کے لئے رکہا ہے کرایہ مقرر ماہ بماہ دینا چاہئیں اگر در حالت
اپنا مکان خالی کرانا چاہیگا ایک مہینہ کی مہلت سے خالی کر دینگے اسواسطے
یہ سرخط لکھدیا کہ سند ہو۔ تحریر تاریخ ۳ جنوری ۱۸۶۲ع

العبد گواہ شد گواہ

صحیح دستخط راقم بقلم ... ڈھونکل سنگھ کھتری

تمسک

منکہ ... رام ولد ... رام قوم کھتری ساکن فیروزپور کا ہوں جو
آٹھ سو روپیہ سکہ ... لفظ چار سو روپیہ جسکے ... ہیں لالہ ... ملا
ساہوکار سے ایک روپیہ فی صدی سود پر قرض لیکر اپنے خرچ میں لایا ہوں
اقرار کرتا ہوں کہ سب روپیہ مع سود روپیہ سیکڑہ کے حساب سے ایک برس
میں ... قسطوں میں ادا کرونگا اس میں کچھ عذر و حیلہ
نکرونگا اسواسطے یہ تمسک لکھدیا کہ سند رہے۔ فقط

العبد گواہ شد گواہ

... رام ... ... رام ... بھگت رام بزاز

وقف نامہ

میں غلام حسین ولد نظام علی ساکن سراولی ضلع الہ آباد کا ہوں کہ موازی نو بیگھہ زمین
لاخراجی جو میری موروثی باپ دادا کی چلی آتی ہے اور اب تک میرے قبضہ میں ہے اور لگان زمین
جلی آتی ہے اس میں سے ایک ہمسائے پختہ اور اس کے بالائی پختہ بنائی کو جگہ
زمین علیحدہ کر کے جو سات بیگھہ بچی سو وہ اس سرای موصوف کے خرچ کے واسطے
وقف کر دی اور المحمد خان جو اس قبضہ کا رہنے والا ہے اور آدمی معتبر ہے اس کو متولی
اس سرای کا کیا تمام مسافروں کو آرام ملے اور بالا صلاح متولی کے اس سرای میں
جس جگہ جی چاہے اترا کریں اور متولی مذکور جو کچھ اس زمین کا ہر سال بچا سکے اس کو متولی مذکور
اس زمین کی پیداوار کو اس کی صرف میں لاوے اور جو کچھ بچے اس سرای کی مرمت میں لگاوے اس
لئے یہ چند کلمہ بطریق وقف نامہ کے لکھ دئے کہ سند رہے فقط

مرقومہ ۳ اگست ۱۸۷۴ع

پٹہ

قبولیت

پٹہ کا ہو دیکھو سیجانا کاشتکار موضع کاموکی

اقرار سلطان خان نمبردار ضلع کاموکی پرگنہ شیخوپور ضلع گوجرانوالہ کے بطور
یہ ہے کہ میں نے پانچ بیگہ زمین نمبر ۳۳ واقع موضع کاموکی خرید بندوبست کا ہو
مذکور سے جس کا روپیہ سالانہ پر بوعدہ پانچ برس کے لی اس کی کاشتکاری میں در اقساط
یہ کہ نصف روپیہ فصل خریف اور نصف فصل ربیع میں بیگہ دیا کروں اور اگر
اس قول و قرار کے خلاف کروں تو دو ہزار روپیہ جرمانہ سرکار میں داخل کروں
اس واسطے یہ چند کلمہ بطور قبولیت کے لکھ دیا کہ سند رہے
لکھ دیا کہ حجت رہے وقت پر کام آوے

مرقوم ۱۰ فروری ۱۸۶۶ء

قبولیت

میں کالو ولد سجانا ساکن موضع کاموکی پرگنہ شیخوپور کا ہوں جو کہ میں نے باغ بیگہ میں
مزروعہ نمبر ۳۳ واقع کاموکی پرگنہ شیخوپور ضلع گجرانوالہ سلطان خان نمبردار
موضع مذکور کی اپنی کاشت میں اقرار سے لیکر بھیج کا روپیہ نصف حصہ خرچ کی
اور نصف فصل ربیع میں لیا کرتا ہوں گا اور جو ان کو دون تو نمبردار سرکاری
میں ناکس ہوں گا اور جو وقت حاکم کے آنے زمین کے سے بیدخل کریں اس واسطے یہ قبولیت
لکھدی کہ سند رہے اور حاکم کے وقت کام آوے فقط

تحریر تاریخ ۱۰ فروری ۱۸۶۳ء

رسید

میں گنگا رام ولد ہیرا لال ساکن بھاٹی دروازہ لاہور کا ہوں جو ہزار روپیہ
بابت قرضہ وقت ادا سے آپ کے ہاں سے جیا لال کھتری کے ذمے میرے لینے تھے سو آج اس سے تحقیق
وصول ہو گئے کچھ باقی نہیں رہا اب مجھکو اس سے کسی طرح کا دعوی نہ ہوگا
اس واسطے یہ رسید لکھدی کہ سند ہو

مرقومہ ۱۰ جنوری ۱۸۶۳ء

وصیت نامہ

میں فلان ابن فلان کا ہوں

جو کہ میں مدت سے بیمار ہوں اور زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں اس لئے اپنی آخر اور جائداد کا
اپنی حین حیات میں بندوبست اس طور سے کرتا ہوں کہ پہلے میری جائداد سے میرا قرضہ
ادا کیا جاوے بعد ادائے قرضہ اس قدر فلاں شخص کو اور اس قدر فلاں شخص کو اور اس قدر خیرات
میں صرف کیا جاوے کہ جس طرح پر یہ انتظام جس کسی کو لکھنا منظور ہو لکھ سکتا ہے فقط

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
مظہر باطن نبوت	۴ر	الف لیلہ شہرزاد	۱۲ر	سفرنامہ	۱ر	بزم تفریح	ہر	تماشہ گردش تقدیر	۴ہر
مجموعہ مسجد نامہ	۴ہر	طلسم بنگالہ حصہ اول	۴ہر	اعجاز غوثیہ	۲ر	پسندیدۂ آفاق	ہر	غزالہ ماہرو	۴ر
گلزار ابراہیم کلاں	۱۰ر	ایضاً حصہ دوم	۶ر	فرالکف رحمانی	۳ہر	تماشہ دلپذیر	ہر	ناٹک باغ و بہار	۵ر
مثنوی فروغ	۲ر	بڑھئی کی شادی	۱ر	تاریخ سید سالار	۳ر	ثمرۂ نیک و بد سلوک	۵ر	**کتب عربی صرف و نحو ریاضی**	
لوح سلیمانی	۳ہر	بیوہ کی روک ٹوک	۳ہر	تاریخ حبیب اللہ	۳ہر	آفتاب محبت	ہر		
رسالہ عینک	۲ر	موہن سبھا	۲ر	داستان امیر حمزہ		رستم ہامان	ہر	صرف میر مع تکملہ	۲ر
اندر جال اردو	ہر	ساون سارہ	۲ر	ہر چہار جلد	۱۲ر	سخاوت حاتم طائی	۴ر	مجموعہ میزان الصرف	۲ر
جادو کی پہلی کتاب	۲ر	مولود شریف لطیف	۴ر	مکتوب احمدی		ناٹک گلشن جانفزا	۴ر	پنج گنج زبدہ [illegible]	۳ر
″ حصہ دوم	۳ہر	مجمع البرکات	۳ر	نخلا شکست	۱ر	سکنتلا ناٹک	۶ر	ہدایت النحو	۵ر
کتاب السحر	۲ر	باغ رسول	۲ر	مکتوب محمدی		فسانہ عجائب	۴ر	فصول اکبری	۴ر
رسالہ عطر رمل	۲ر	وسیلۂ مغفرت	۱ر	نخبا شکست	۱ر	ہوائی مجلس	۲ر	نحو میر	۲ر
رمل اہل یورپ	۲ر	آئینۂ نعت	۱ر	کاغذات کارروائی		تماشہ نونہال انجمن آرا		شرح مائۃ عامل	۲ر
فالنامہ ۱۶ سوال	۱ر	سرور احمدی معروف		نخلا شکست	۴ر	اول	۴ر	کافیہ عربی	۴ر
مظہر الاسرار	۴ر	بہ میلاد منتہی	۲ر	انشائے بہار بے خزاں	۳ر	ایضاً ہر دو جلد	۴ر	شافیہ عربی	۶ر
باغ ابراہیم نظم قصہ		آئینۂ مغفرت	۳ر	انشائے طرز تحریر		چمن نوبہار	۴ر	دستور المبتدی	۲ر
طوطا مینا	۲ر	جنگنامہ بدر نظم	۳ر	حصہ دوم	۲ر	جلسہ پرستان	۳ر	شرح تہذیب فارسی	۴ر
۷ جلد وغیرہ ۱۲ امری حصہ	۲ر	انوار ناصری	۲ر	دفتر حسن	۶ر	تماشہ عالم پسند عشق	۴ر	″ عربی	۶ر
ایضاً بزبان مینا		نماز کا پھل	ر	تہذیب الاطفال	۲ر	چاشنی الفت	۴ر	شرح ملا جامی	۱۲ر
چار جلد و تین کی قیمت		روایت بسم اللہ	۱ر	گلشن الفاظ	۱۰ر	بہار الفت	۴ر	مجموعہ منطق	۴ر
فی حصہ	۲ر	سراپائے غم	۴ر	حدیقۃ النحو	۴ر	فسانہ بید ابخت	۴ر	قطبی	۸ر
مثنوی معشوقہ نزاکت	۴ر	اذکار محمدی	۴ر	میلاد برحق	۴ر	سروش سخن	۴ر	میر قطبی	۴ر
مثنوی گلشن عشق	۸ر	آثار محمدی	۴ر	**کتب ناٹک**		چندراولی	۴ر	شرح جغمینی	۱۰ر
مجمع حسن	۴ر	تاریخ مکہ معظمہ	۰۲ر	انجام ستم	۴ر	گلستان بے بہا	۴ر	خلاصۃ الحساب	۵ر

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
قوشنجہ	۵ر	سکندر نامہ قلم		نقش زمردین	۲ر	کلیات نظیر	۵ر	انشاء بہار بیخزان	۳ر
مجموعہ میرزاہد	۶ر	جلی مترجم	عہ ۱۲ر	ارژنگ چین	۶ر	حسینو کا کھلونہ	۴ر	مولود بہاریہ	۲ر
حاشیہ عبد العلی	۶ر	شرح سکندر نامہ اردو		انشای طاہر وحید	۵ر	انشای نظم	۲ر	طب اکبر فارسی	عہ
میر الیاغوجی	۲ر	تحقیق نادرہ	عہ ۱۲ر	انشای بہار بند	۱ر	نعت رسول کریم	۱۰ر	طب اکبر اردو	۶ر
کتب فارسی درسیہ		بوستان مترجم	۱۰ر	مجموعہ فتوح الشام نظم	عہ	انشای دلپسند	۲ر	نافع الشائے	۴ر
گلستان مطبع نظامی	۴ر	گلستان مترجم	۷ر	سراج الرحیم	۲ر	کلام المبین	۴ر	معجون حیات	۸ر
گلستان نولکشوری	۴ر	بہار دانش جلی قلم	۴ر	مجموعہ فتوح الشام		انشاء حیرت	۴ر	طلسم بکاولی	۴ر
،، جلی قلم مع فرہنگ	۸ر	ابو الفضل مصطفائی	عہ	کامل نثر جاردون		عناصر الشہادتین	۱۰ر	رموز العارفین	۱ر
،، خط جلی	عہ	قصائد عرفی	۴ر	علبدین	۴ر	حرز سلیمانی	۷ر	ظفر جلیل	عہ
بوستان نظامی	۴ر	قصائد بدر چاچ	۴ر	ذکر الشہادتین	۵ر	مجلس گیارہوین	۲ر	ہدایت الاسلام	۳ر
،، نولکشوری	۴ر	ساقی نامہ ظہوری	۷ر	گلدستہ حفیظ اللہ		دیوان داغ	عہ	نجوم سلیمانی	۳ر
بوستان مصطفائی	۱۲ر	دیوان غنی	۴ر	خان	۱۲ر	مجموعہ ظرائف	۶ر	انوار سہیلی اسعد	۶ر
ایضاً دو بحری	۶ر	نشاط بادھو رام	۳ر	دیوان ریحان	عہ	دلائل الخیرات	۶ر	آفتاب داغ	۱۲ر
شرح زلیخا فارسی	۴ر	رقعات عالمگیری	۱ر	خمکدۂ خیال	۴ر	دعای حیدری	۸ر	مرآۃ العروس	۵ر
زمزمہ قوالی	۴ر	انشائے خلیفہ	۲ر	دیوان ظفر	۲ر	درود اکبر	۱ر	بنات النعش	۵ر
دیوان شمس صابری		انشائے منیر	۲ر	جلوۂ نعت	۱ر	درود تاج	۱ر	توبۃ النصوح	۵ر
مسعودی مع اسرار معرفت		انشائے دلکشا	۱ر	شگوفۂ نعت	۱ر	حزب البحر	۸ر	ہدایت النسوان	۱ر
اخلاق جلالی	عہ	یوسف زلیخا سہ		دفتر نعت	۱ر	بیان آخرت	۱ر	تعلیم النسا	۸ر
اخلاق محسنی	۴ر	منشی فارسی	۴ر	رضوان نعت	۱ر	رسالہ عقیقہ	۱ر	تنبیہ النسا	۶ر
اخلاق ناصری	۸ر	،، دو مصرعی	۴ر	مجموعہ مناجات	۱ر	انوار محمدی	۵ر	ہزار مسئلہ	[illegible]
سکندر نامہ ۱۹ اجزا	[illegible]	شرح زلیخا فارسی	۱۲ر	مرقع نعت		گلدستہ شیفتہ حرف	۱ر	خلاصۃ المسائل	۴ر
سکندر نامہ بحری	۱۲ر	نظم پروین	۳ر	گلزار ابراہیم	۲ر	معراج نامہ منظوم		تحفہ درود	۲ر

المشتہر محمد فخر الدین تاجر کتب و مالک مطبع فخر المطابع لکھنؤ وکٹوریا گنج